بسلسلۂ ۲۰۰ سالہ عرس حضور شمس مارہرہ سیدنا ابوالفضل آل احمد اچھے میاں قدس سرہٗ

برکاتی کوئز

(خانوادۂ برکات کے مشائخ کرام کی حیات وخدمات پر مبنی معلوماتی کتاب)

ترتیب

سید نور عالم مصباحی

توحید احمد مصباحی

ناشر
البرکات اسلامک ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ
انوپ شہر روڈ، علی گڑھ

© جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب : برکاتی کوئز
ترتیب : سید نور عالم مصباحی
توحید احمد مصباحی
اشاعت : ۲۰۱۴ء (باردوم)
تعداد : ۲۰۰۰
قیمت :
ناشر : البرکات اسلامک ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ
انوپ شہر روڈ، جمال پور، علی گڑھ

ملنے کا پتہ

جامعہ البرکات

انوپ شہر روڈ، نزد ریلوے کروسنگ جمالپور، علی گڑھ-۲۰۲۱۲۲

فہرست

نمبرشمار	مضامین	صفحہ نمبر
۱	انتساب	۳
۲	پیش لفظ	۶
۳	حضور نبی اکرم ﷺ	۸
۴	حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ	۱۰
۵	امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ	۱۲
۶	امام حسین شہید کربلا رضی اللہ عنہ	۱۴
۷	امام زین العابدین رضی اللہ عنہ	۱۶
۸	سیدنا زید شہید رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۸
۹	سیدنا عیسیٰ موتم الأشبال قدس سرہٗ	۲۰
۱۰	سید ابوالفرح واسطی قدس سرہٗ	۲۱
۱۱	سید محمد صغری قدس سرہٗ	۲۳
۱۲	سید شاہ میر عبدالواحد بلگرامی قدس سرہٗ	۲۵
۱۳	سید شاہ عبدالجلیل قدس سرہٗ	۲۷
۱۴	سید شاہ اویس قدس سرہٗ	۲۹
۱۵	سید شاہ برکت اللہ قدس سرہٗ	۳۰
۱۶	سید شاہ آل محمد قدس سرہٗ	۳۲
۱۷	سید شاہ حمزہ عینی قدس سرہٗ	۳۴
۱۸	سید شاہ محمد حقانی قدس سرہٗ	۳۶

انتساب

قبلۂ جسم وجاں، شمس ملت ودین، سیدنا وشیخنا ومرشدنا سید شاہ

ابوالفضل آل احمد اچھے صاحب قدس سرہٗ

کے نام

جن کے دم قدم سے خاندانِ برکات کی رونق دوچند ہوئی۔

نام و کام و تن و جان و حال و مقال
سب میں اچھے کی صورت پہ لاکھوں سلام

۱۹	سید شاہ آل احمد اچھے میاں قدس سرہٗ	۳۸
۲۰	سید شاہ آل برکات ستھرے میاں قدس سرہٗ	۴۱
۲۱	سید شاہ آل حسین سچے میاں قدس سرہٗ	۴۳
۲۲	سید شاہ آل امام جما میاں قدس سرہٗ	۴۴
۲۳	سید شاہ آل رسول احمدی قدس سرہٗ	۴۵
۲۴	سید شاہ اولاد رسول قدس سرہٗ	۴۷
۲۵	سید شاہ غلام محی الدین امیر عالم قدس سرہٗ	۴۸
۲۶	سید شاہ محمد صادق قدس سرہٗ	۵۰
۲۷	سید شاہ ابوالحسین احمد نوری قدس سرہ	۵۲
۲۸	سید شاہ محمد اسماعیل حسن قدس سرہٗ	۵۴
۲۹	سید شاہ مہدی حسن قدس سرہٗ	۵۶
۳۰	سید شاہ محمد میاں قدس سرہٗ	۵۸
۳۱	سید شاہ آل عبا قادری قدس سرہٗ	۶۰
۳۲	سید شاہ آل مصطفیٰ قادری قدس سرہٗ	۶۱
۳۳	سید شاہ مصطفیٰ حیدر حسن قدس سرہٗ	۶۳
۳۴	سید شاہ یحییٰ حسن قدس سرہٗ	۶۶
۳۵	سید شاہ آل رسول حسنین میاں نظمی قدس سرہٗ	۶۷
۳۶	پروفیسر سید شاہ محمد امین میاں قادری	۶۹
۳۷	سید شاہ نجیب حیدر نوری	۷۱
۳۸	جامعۃ البرکات علی گڑھ	۷۳

پیش لفظ

اللہ تبارک وتعالیٰ کا شکر و احسان ہے کہ ''جامعہ البرکات'' میں ''اسلامک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ'' کا قیام عمل میں آ گیا اور اب اس میں طلبہ کے داخلے کی تیاریاں جاری ہیں۔

ہمارے بزرگوں کا حکم ہوا کہ ان تمام کاموں سے قبل اس ادارے کا افتتاح کسی بابرکت علمی کام سے ہونا چاہیے۔لہٰذا اکابر مارہرہ کی حیات و خدمات کے حوالے سے سوالات اور جوابات پر مبنی کتاب تیار کرنے کا ارادہ کیا گیا اور ایسی کتاب کو شائع کرنے کا کام شروع کیا گیا جو ایک عام قاری یعنی خانوادۂ برکات سے رشتۂ ارادت رکھنے والے احباب اور متوسلین اور بالخصوص ہمارے جامعہ احسن البرکات کے متعلمین کے لئے پڑھنے اور معلومات کو ذہن نشین کرنے میں معاون ہو، الحمدللہ اس میں بڑی حد تک کامیابی ملی۔

برادرم محترم ڈاکٹر احمد مجتبیٰ صدیقی کی نگرانی میں برادرم سید نور عالم مصباحی و توحید احمد مصباحی صاحبان نے اس کام کو بہت ذمہ دارانہ انداز میں انجام دیا اور ہم سب کے باہمی مشورے سے یہ کتاب بنام ''برکاتی کوئز'' ان شاء اللہ جد مکرم حضور شمس مارہرہ قدس سرہٗ کے ۲۰۰ سالہ عرس کے موقع پر منظر عام پر آئے گی۔

المیہ یہ ہے کہ خانقاہوں میں آنے والے زائرین ان مشائخ اور پیران طریقت کے کارناموں سے نہ ہی کوئی واقفیت رکھتے ہیں اور نہ ہی ان کو جاننے میں خاطر خواہ دلچسپی لیتے ہیں، جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ تمام عقیدت صرف عرس میں حاضری اور رسومات کی ادائیگی ہی تک محدود رہتی ہے، جب کہ ہونا یہ چاہیے کہ

خانقاہوں سے تعلق رکھنے والے افراد اپنے مشائخ کے کارناموں کو پہلے جانیں اور پھر ان کو اس طرح مانیں کہ ان کے نقش قدم پر چلیں اور شریعت اور طریقت کے رموز و اسرار کو اپنے مشائخ کے طریقے کے مطابق سمجھیں۔ان شاء اللہ امید ہے کہ یہ کتاب اس حوالے سے مفید ثابت ہوگی۔

اس کتاب کی تیاری میں مولانا نعمان احمد ازہری صاحب کا خصوصی شکریہ کہ انہوں نے پروف ریڈنگ کے مراحل میں بہت جانفشانی سے تعاون کیا۔ برادرم حارث احسن نیازی نے ٹائپنگ میں محنت اور محبت کا بھرپور ثبوت دیا، اللہ ان کو جزائے خیر دے۔البرکات آفس کے انچارج برادرم وامق مرزا کا عملی تعاون ہمیشہ حاصل ہوتا رہتا ہے، اللہ تعالیٰ انہیں مزید ترقی کی توفیق عطا فرمائے۔ برادرم ضیاء الدین البرکات میں اپنی خدمات کے حوالے سے بہت نمایاں ہیں، اللہ تعالیٰ ان کو مزید سعادتیں عطا فرمائے۔

میں اس پیش لفظ کے توسط سے اپنے تمام قارئین سے گزارش بھی کرتا ہوں کہ ''البرکات اسلامک ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ'' کی ترقی اور دین اسلام اور سنیت میں اس کی افادیت کے لئے دعا فرمائیں تاکہ یہ ادارہ خانقاہ برکاتیہ کے علمی اور تعمیری کاموں کے ایثار کو برقرار رکھنے میں معاون ہو۔

اللہ تعالیٰ ہمیں دین اسلام اور سنیت کی خلوص دل کے ساتھ خدمات انجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ۔

طالب دعا

سید محمد امان قادری

ڈائرکٹر

البرکات اسلامک ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ، علی گڑھ

نحمده و نصلی و نسلم علی رسوله الکریم

تاجدار کون ومکاں، نبی آخر الزماں حضور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ

سوال۱: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کب ہوئی؟

جواب: واقعہ فیل کے پچاس یا پچپن دن بعد ۱۲؍ربیع الاول مطابق ۲۰؍اپریل ۵۷۱ء دوشنبہ کے دن صبح صادق کے وقت ولادت باسعادت ہوئی۔

سوال۲: آپ کے والد اور والدہ کا نام کیا ہے؟

جواب: والد کا نام حضرت عبداللہ اور والدہ کا نام حضرت آمنہ رضی اللہ عنہما ہے۔

سوال۳: آپ کے والد ماجد کا انتقال کب ہوا؟

جواب: آپ ﷺ کی پیدائش سے چھ ماہ پہلے۔

سوال۴: آپ کی والدہ کا انتقال کب ہوا؟

جواب: جب آپ ﷺ کی عمر مبارک چھ سال کی ہوئی تو امی جان کا انتقال ہوگیا۔

سوال۵: آپ کے دادا کا نام کیا ہے اور وصال کب ہوا؟

جواب: دادا کا نام حضرت عبد المطلب ہے اور جب آپ ﷺ آٹھ سال کے ہوئے تو دادا جان کا بھی انتقال ہوگیا۔

سوال۶: حضور ﷺ کا پہلا نکاح کب اور کس سے ہوا؟

جواب: ۲۵؍سال کی عمر میں آپ نے عرب کی معزز خاتون حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح فرمایا، اس وقت ان کی عمر ۴۰؍سال تھی اور وہ بیوہ تھیں۔

سوال۷: کیا آپ ﷺ نے حضرت خدیجہ کی زندگی میں دوسری خاتون سے نکاح کیا؟

جواب: نہیں۔

سوال۸: آپ ﷺ نے اعلان نبوت کب فرمایا؟

جواب: چالیس سال کی عمر میں۔

سوال۹: آپ ﷺ نے کب اور کہاں ہجرت فرمائی ؟

جواب: ۵۳ رسال کی عمر میں اعلان نبوت کے تیرہ سال بعد مدینہ طیبہ کی طرف۔

سوال۱۰: آپ ﷺ پر کون سی آسمانی کتاب نازل ہوئی ؟

جواب: قرآن مجید۔

سوال۱۱: آپ ﷺ کی ازواج مطہرات (امہات المؤمنین) کون کون ہیں؟

جواب: (۱) حضرت خدیجۃ الکبریٰ بنت خویلد رضی اللہ تعالیٰ عنہا (۲) حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (۳) حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہا (۴) حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (۵) حضرت ام سلمہ بنت ابو امیہ مخزومی رضی اللہ تعالیٰ عنہا (۶) حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا (۷) حضرت جویریہ بنت حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہا (۸) حضرت ام حبیبہ بنت ابوسفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہا (۹) حضرت صفیہ بنت حی بن اخطب رضی اللہ تعالیٰ عنہا (۱۰) حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہا (۱۱) حضرت عائشہ بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

سوال۱۲: آپ ﷺ کے خلفا کون کون ہیں اور انہیں کیا کہا جاتا ہے؟

جواب: (۱) حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ (۲) حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ (۳) حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ (۴) حضرت سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ۔ ان حضرات کو خلفائے راشدین کہا جاتا ہے۔

سوال۱۳: آپ ﷺ کا وصال مبارک کب ہوا؟

جواب: ۱۲ر ربیع الاول ۱۱ھ مطابق ۷ر جون ۶۳۲ء بروز دوشنبہ ۶۳ رسال کی عمر مبارک میں۔ (مدینہ منورہ میں مسجد نبوی شریف کے حجرۂ عائشہ صدیقہ میں سرکار آرام فرمارہے ہیں اور اپنی امت کی حاجت روائی فرمارہے ہیں)۔

سوال۱۴: آپ ﷺ کے شہزادگان اور شہزادیوں کے کیا نام ہیں؟

جواب: حضرت ابراہیم، حضرت عبداللہ، حضرت قاسم، حضرت فاطمہ زہرا، حضرت رقیہ، حضرت ام کلثوم اور حضرت زینب رضی اللہ عنہم۔

باب علم مصطفیٰ حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سوال۱: حضرت علی رضی اللہ عنہ کی پیدائش کب اور کہاں ہوئی ؟

جواب: واقعہ فیل کے ۳۰ رسال بعد ۱۳ر رجب المرجب بروز جمعہ خانہ کعبہ کے اندرونی حصہ میں ہوئی۔

سوال۲: آپ ایمان کب لائے؟

جواب: بچوں میں سب سے پہلے ۱۰ رسال کی عمر میں اسلام قبول کیا۔

سوال۳: آپ کی ذات مبارکہ کا ایک امتیاز کیا ہے؟

جواب: آپ ہمیشہ توحید پرست رہے اور کبھی شرک نہیں کیا۔

سوال۴: حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کا نکاح کب اور کس عمر میں ہوا نیز اس وقت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی عمر شریف کتنی تھی؟

جواب: غزوۂ بدر سے واپسی پر ۲۱ رسال، ۵ر ماہ کی عمر میں ہوا، اس وقت حضرت فاطمہ کی عمر ۱۸ رسال تھی۔

سوال۵: حضرت خاتون جنت اور حضرت علی کے رشتۂ زوجیت کا امتیاز کیا ہے؟

جواب: حضرت علی نے حضرت فاطمہ کی زندگی میں کوئی نکاح نہیں فرمایا۔ کیوں کہ خود نبی کریم ﷺ نے تاکید فرمائی تھی کہ ''علی! تم فاطمہ کی زندگی میں کوئی نکاح نہیں کروگے۔''

سوال۶: آپ خلافت راشدہ پر کب متمکن ہوئے؟

جواب: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت کے دوسرے دن ذی الحجہ ۳۵ھ میں خلافت راشدہ پر متمکن ہوئے۔

سوال۷: حضرت علی رضی اللہ عنہ کی فاطمی اولاد کے نام بتائیے۔

جواب: حضرت امام حسن، حضرت امام حسین، حضرت امام محسن، حضرت رقیہ، حضرت زینب

اور حضرت ام کلثوم رضوان اللہ علیہم اجمعین۔

سوال ۸: حضورﷺ کی اقتدا میں سب سے پہلے کس نے نماز پڑھی؟

جواب: حضرت علی مرتضٰی رضی اللہ عنہ نے۔

سوال ۹: آپ نے کتنے دنوں تک خلافت کے فرائض انجام دیے؟

جواب: ۴؍برس، ۹؍ماہ آپ کی مدت خلافت ہے۔

سوال ۱۰: آپ پر قاتلانہ حملہ کس نے اور کب کیا؟

جواب: عبدالرحمٰن بن ملجم مرادی نے ۱۷؍رمضان ۴۰ھ میں جب آپ نماز فجر کے لیے لوگوں کو جگاتے ہوئے مسجد جا رہے تھے۔

سوال ۱۱: حضرت علی کی شہادت کب ہوئی اور مزار پاک کہاں ہے؟

جواب: ۲۰؍رمضان المبارک ۴۰ھ کو ترسٹھ سال کی عمر میں، اور مشہور قول کے مطابق کوفہ سے قریب کوہ نجف پر آپ کی آخری آرام گاہ ہے۔

سوال ۱۲: اسلام کی ترویج و اشاعت میں آپ کا کیا خصوصی کردار ہے؟

جواب: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان جوانان مکہ میں شمار کیے جاتے ہیں جنہوں نے اپنی شجاعت اور سپاہ گری کے ہنر کی بدولت غزوات اور جنگوں میں فتح و نصرت حاصل کروانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ آپ نے اپنے دور خلافت میں کوفہ کو اسلامی دار الخلافہ بنایا۔ آپ کو سرکار دو عالمﷺ نے باب علم نبی کا لقب عطا فرمایا۔ آپ نے اپنی دانائی اور علمی صلاحیت سے تمام خلفاے راشدین کی خلافت چلانے میں معاونت فرمائی۔

سوال ۱۳: حضرت علی کی اس تلوار کا کیا نام تھا جو سرکار دو عالمﷺ سے تحفے میں ملی تھی؟

جواب: ذوالفقار۔

راکب دوش مصطفیٰ حضرت سیدنا امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سوال ۱: حضرت امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ کی پیدائش کب ہوئی؟

جواب: ۱۵؍شعبان ۳ھ کو۔

سوال ۲: آپ کا لقب اور حلیہ کیا تھا؟

جواب: لقب ریحانۃ الرسول تھا، اور آپ سر سے لے کر سینہ تک رسول اکرمﷺ کے مشابہ تھے۔ سرکار دو عالم نے آپ کو شبر سے تعبیر کیا۔

سوال ۳: آپ کب سے کب تک خلیفہ رہے؟

جواب: ۲۱؍رمضان المبارک ۴۰ھ کو خلیفہ ہوئے اور ۲۱؍ربیع الاول ۴۱ھ میں دست بردار ہو گئے۔

سوال ۴: آپ کو کتنی بار زہر دیا گیا؟

جواب: چار بار۔

سوال ۵: آپ کہاں مدفون ہیں؟

جواب: جنت البقیع شریف میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پہلو میں۔

سوال ۶: آپ کا ایک ممتاز شخصی وصف کیا ہے؟

جواب: آپ سراپا صبر و تحمل تھے۔ مروان آپ کے سامنے بھرے مجمع میں آپ کے والد حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو گالیاں دیتا تھا مگر آپ سر جھکا کر سنتے رہتے اور جواب نہ دیتے تھے۔

سوال ۷: آپ نے اپنے چھوٹے بھائی امام حسین رضی اللہ عنہ کو کیا نصیحت کی؟

جواب: آپ نے نصیحت کی کہ ”اللہ ہم میں (اہل بیت میں) نبوت اور خلافت کو جمع نہیں کرے گا“۔

سوال ۸: آپ نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو خلافت کب سپرد کی؟

جواب: ۲۱/ربیع الاول ۴۱ھ کو بعض شرائط کے ساتھ۔

سوال ۹: آپ کی شہادت کب ہوئی؟

جواب: ۲۸/صفر ۵۰ھ میں۔

سوال ۱۰: آپ کا سب سے اہم کارنامہ کیا ہے؟

جواب: آپ کا سب سے اہم کارنامہ یہ ہے کہ آپ نے حضرت امیر معاویہ کے حق میں خلافت سے دستبردار ہو کر مسلمانوں میں ہو رہی خانہ جنگی کا خاتمہ کر دیا۔

شہزادۂ گلگوں قبا، حضرت سیدنا امام حسین شہید کربلا رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سوال ۱: حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کی پیدائش کب ہوئی؟

جواب: ۵/شعبان المعظم ۴ھ کو منگل کے دن۔

سوال ۲: آپ کا لقب کیا ہے؟

جواب: سید اور سبط ہے اور آپ کو شبیر بھی کہا جاتا ہے۔

سوال ۳: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے وقت آپ کی کیا عمر تھی؟

جواب: ۶/سال، ۱۱/مہینے۔

سوال ۴: مکہ مکرمہ سے کربلا روانگی کی تاریخ کیا ہے؟

جواب: ۳/ذی الحجہ، ۶۰ھ۔

سوال ۵: کربلا کس تاریخ میں پہنچے؟

جواب: ۲/محرم، ۶۱ھ میں۔

سوال ۶: آپ کی شہادت کی تاریخ کیا ہے؟

جواب: یوم عاشورہ ۱۰/محرم الحرام بروز جمعہ ۶۱ھ بوقت نصف النہار۔

سوال ۷: وقت شہادت کیا عمر تھی؟

جواب: ۵۶/سال، ۵/ماہ، ۵/دن۔

سوال ۸: شہادت کے بعد ظالموں نے کیا سلوک کیا؟

جواب: سر اقدس کو کاٹ لیا، جسم پر گھوڑے دوڑائے پھر سر اقدس کو نیزے پر بلند کر کے کوفہ و دمشق کے گلی کوچوں میں گشت کرایا۔

سوال ۹: آپ کی والدہ کون تھیں؟

جواب: خاتون جنت حضرت فاطمہ شہزادئ رسول رضی اللہ عنہا۔

سوال۱۰: آپ کی نسل آپ کے کس صاحبزادے سے چلی؟

جواب: حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ سے۔

سوال۱۱: آپ کے کتنے صاحبزادے وصاحب زادیاں تھیں؟

جواب: تین صاحبزادے حضرت علی اکبر، حضرت علی اوسط (امام زین العابدین)، حضرت علی اصغر اور دو صاحبزادیاں بی بی صغریٰ اور بی بی سکینہ رضوان اللہ علیہم اجمعین۔

سید سجاد حضرت امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سوال۱: آپ کی پیدائش کس سن میں اور کہاں ہوئی؟

جواب: آپ کی پیدائش ۵؍شعبان المعظم ۳۸ھ بروز پنج شنبہ (جمعرات) مدینہ منورہ میں ہوئی۔

سوال۲: آپ کا نام اور لقب کیا ہے؟

جواب: آپ کا نام علی ہے اور لقب سجاد، زین العابدین، ذکی، امین، سید العابدین اور ذو النفقات ہے۔

سوال۳: سجاد لقب ہونے کی وجہ کیا ہے؟

جواب: آپ بہت عبادت گذار تھے، رات میں ایک ہزار نفل پڑھتے تھے جس کی وجہ سے آپ کا لقب سجاد (بہت زیادہ سجدہ کرنے والے) پڑ گیا۔

سوال۴: عابد بیمار سے کون مراد ہیں؟

جواب: حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ۔

سوال۵: آپ کی والدہ کا نام کیا ہے؟

جواب: حضرت شہر بانو۔ (آخری ایرانی بادشاہ یزدگرد سوم کی بیٹی اور نوشیرواں کی پوتی)

سوال۶: واقعہ کربلا کے وقت آپ کی عمر کیا تھی؟

جواب: واقعۂ کربلا کے وقت آپ کی عمر شریف ۲۳؍سال تھی۔

سوال۷: زین العابدین لقب پڑنے کی کیا وجہ ہے؟

جواب: اس لقب کی وجہ یہ ہے کہ ایک دن آپ نماز پڑھ رہے تھے کہ شیطان لعین ڈراونی صورت میں آیا اور پیر کی انگلیوں کو پکڑ لیا تاکہ نماز سے باز رکھے، مگر آپ نے اس کی طرف کوئی توجہ نہ کی، پھر جب معلوم ہوا کہ یہ ابلیس لعین ہے تو آپ نے

بڑے سخت انداز میں اسے دھکا دیا پھر بقیہ نماز تمام کرنے کے لیے آپ کھڑے ہوئے تو آپ نے ایک غیبی آواز سنی ''اَنْتَ زَیْنُ الْعَابِدِیْن'' اسی دن سے آپ کا لقب زین العابدین پڑ گیا۔

سوال۸: آپ کی سخاوت کا عالم کیا تھا؟

جواب: آپ مدینہ شریف کے ۱۰۰/غریب گھروں کا خرچہ چلاتے تھے، اس طرح کہ رات کے اندھیرے میں اپنی پیٹھ پر غلہ لاد کر ان غرباء کے گھروں میں پہنچاتے تھے اور کسی کو خبر بھی نہیں ہوتی تھی۔

سوال۹: حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ نے اس شخص کو کیا جواب دیا جس نے آپ سے پوچھا کہ بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کا کیا مقام تھا؟

جواب: آپ نے روضۂ رسول کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ''بارگاہ رسالت میں ان دونوں حضرات کا وہی مقام تھا جو اس وقت ہے۔'' یعنی جس طرح یہ دونوں حضرات آج مصطفیٰ جان رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب میں ہیں اسی طرح ظاہری زندگی میں بھی رہا کرتے تھے۔

سوال۱۰: جب کسی نے آپ سے پوچھا کہ آپ اس قدر کیوں روتے ہیں، تو آپ نے کیا جواب دیا؟

جواب: آپ نے جواب دیا کہ حضرت یعقوب علیہ السلام اپنے بیٹے حضرت یوسف علیہ السلام کے غم میں اتنا روئے کہ نابینا ہو گئے، جب کہ ان کو معلوم نہیں تھا کہ حضرت یوسف علیہ السلام کا وصال ہو گیا ہے یا نہیں، جب کہ میرا حال یہ ہے کہ میری آنکھوں کے سامنے میرے گھر کے دسیوں افراد ایک ہی دن میں شہید کردیے گئے۔ کیا تم گمان کرتے ہو کہ ان کا غم میرے دل سے چلا جائے گا؟

سوال۱۱: آپ کی وفات کب ہوئی؟

جواب: ۵۸/برس کی عمر میں ۲۲/محرم الحرام ۹۴ھ میں مدینہ منورہ میں آپ نے وصال فرمایا۔

سید الاشجعین حضرت سیدنا زید شہید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سوال۱: حضرت سید زید شہید رضی اللہ عنہ کی پیدائش کب ہوئی؟

جواب: ۷۵ھ میں۔

سوال۲: آپ کے والد اور والدہ کا نام بتائیں۔

جواب: والد کا نام حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ اور والدہ کا نام حضرت جیدا رضی اللہ عنہا ہے۔

سوال۳: حضرت زید شہید رحمۃ اللہ علیہ رشتے میں حضرت امام باقر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کون ہیں؟

جواب: حضرت زید رضی اللہ عنہ رشتے میں حضرت امام باقر کے چھوٹے بھائی ہیں۔

سوال۴: آپ کا علمی امتیاز کیا تھا؟

جواب: امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ''میں نے حضرت زید کو دیکھا جیسا ان کے اہل بیت کو دیکھا پس میں نے ان کے زمانے میں ان سے بڑا فقیہ، صاحب علم، حاضر جواب اور روشن بات کہنے والا نہ دیکھا۔''

سوال۵: آپ کی مہر مبارک پر کیا کندہ تھا؟

جواب: ''إصبر توجر اصدق تنجح'' صبر کر اجر ملے گا، سچ بول نجات پائے گا۔

سوال۶: آپ کے کتنے صاحبزادے اور کون کون تھے؟

جواب: آپ کے چار صاحبزادے تھے: (۱) سید یحییٰ (۲) سید حسین (۳) سید محمد (۴) سید عیسیٰ موتم الاشبال رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔

سوال۷: آپ کی شہادت کس سنہ ہجری میں ہوئی؟

جواب: ۱۲۱ھ میں۔

سوال۸: آپ کی شہادت کیسے واقع ہوئی ؟

جواب: اموی بادشاہوں کاظلم وستم جب حد سے گذر گیا تو آپ نے ہشام بن عبدالملک کے زمانے میں کوفہ میں خروج فرمایا، اور کوفیوں کی روایتی غداری اور بیوفائی شہادت کا سبب بنی۔ انہوں نے یہ شرط لگائی کہ آپ ابوبکر وعمر کو برا کہیں، آپ نے انکار کیا تو کوفیوں نے کہا''اذن نرفضک ''یعنی ہم آپ کا ساتھ چھوڑ دیں گے اور چھوڑ بھی دیا۔ اسی دن سے غداروں کو رافضی کہا جانے لگا۔

سوال۹: شہادت کے بعد آپ کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا؟

جواب: یوسف ثقفی نے آپ کی لاش کو قبر سے نکال کر سرِ مبارک کاٹ کر ہشام کے پاس بھیجا، اس ظالم نے سر مبارک کو دمشق کے دروازے پر لٹکایا اور جسم مبارک کو ننگا کر کے سولی پر چڑھایا اور چار پانچ سال تک سولی ہی پر رہا، اس بیچ مکڑی نے جالا لگا کر آپ کی ستر پوشی کی۔

سوال۱۰: حضرت زید کو سولی دیے جانے کے بعد حضرت جریر بن حازم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں کیا فرماتے دیکھا؟

جواب: انہوں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت زید کے جسم سے پشت مبارک لگائے فرما رہے ہیں: اے لوگو! میرے فرزند کے ساتھ یہ سلوک کرتے ہو۔

سوال۱۱: آپ کا مزار مبارک کہاں ہے؟

جواب: مصر میں۔

حضرت سید عیسیٰ موتم الاشبال قدس سرہٗ

سوال۱: حضرت سید عیسیٰ قدس سرہٗ کی تاریخ پیدائش کیا ہے؟

جواب: ۱۲۰ھ اور تاج العلماء کی تحقیق کے مطابق ۱۰۷ھ ہے۔

سوال۲: آپ حضرت زید شہید رحمۃ اللہ علیہ کے کون ہیں؟

جواب: صاحبزادے۔

سوال۳: آپ کا کون سا لقب بہت معروف ہے؟

جواب: موتم الاشبال۔

سوال۴: موتم الاشبال کا کیا معنی ہے اور یہ لقب ہونے کی کیا وجہ ہے؟

جواب: ''موتم الاشبال'' کا معنی ہے شیروں کے بچوں کو یتیم کردینے والا۔ ظالم و جابر حکمرانوں سے جان و مال اور عزت وشرافت کی حفاظت کے لیے آپ ''واسط'' کے جنگلوں میں رہتے تھے جہاں شیر کثرت سے رہتے تھے آپ ان کے شر سے بچنے کے لیے انہیں مکوں اور گھونسوں سے مار ڈالتے تھے اس لیے یہ لقب ہوگیا۔

سوال۵: آپ کے کتنے صاحبزادے تھے؟

جواب: چار (۱) سید احمد مختفی (۲) سید زید (۳) سید محمد (۴) سید حسین

سوال۶: سادات مارہرہ کے جداعلیٰ کون ہیں؟

جواب: سید محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جو حضرت موتم الاشبال کے منجھلے بیٹے ہیں۔

سوال۷: حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ آپ کے کون ہیں؟

جواب: داداجان۔

سوال۸: آپ کا وصال کب ہوا اور نماز جنازہ کس نے پڑھائی ؟

جواب: ۱۶۶ھ میں کوفہ میں وصال ہوا اور حسن بن صالح نے نماز جنازہ پڑھائی۔

سوال۹: حضرت سید عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ نے حدیث کی روایت کن سے کی ہے؟

جواب: اپنے والد ماجد حضرت سید زید شہید رحمۃ اللہ علیہ سے۔

حضرت سید ابوالفرح واسطی قدس سرہٗ

سوال١: سید ابوالفرح نے واسط کیوں چھوڑا؟

جواب: ایک بار حاکم واسط سے کوئی امر غیر شرعی صادر ہوا، آپ نے اس کے دربار میں جا کر تنبیہ فرمائی، حاکم تو خاموش رہا مگر بعد میں اپنے حاشیہ نشینوں کے بہکاوے میں آ کر آپ کو واسط سے چلے جانے کو کہا۔ آپ نے اولی الامر کی اطاعت کو واجب سمجھ کر واسط کو خیر باد کہا اور محمود غزنوی کے عہد سلطنت میں غزنی پہنچے۔

سوال٢: غزنی کے بعد آپ نے کہاں قیام کیا؟

جواب: سرہند میں۔

سوال٣: حاکم سرہند نے آپ کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟

جواب: اس نے بڑی تعظیم و تکریم سے آپ کا استقبال کیا اور سرحد ہندوستان پر آپ کے صاحبزادوں کو چار بڑے بڑے گاؤں بغیر ٹیکس کے دیے۔

سوال٤: کس صاحبزادے کو کون سا موضع ملا؟

جواب: ”کنڈلی“ سید معز الدین عرف بندہ، ”جاجنیر“ سید ابوالفراس ”چھاترود“ سید ابو الفضائل اور تھن پور سید داؤد کو۔

سوال٥: کیا حاکم واسط کو اپنے کرنے پر پچھتاوا ہوا؟

جواب: ہاں حاکم واسط بعد کو بہت پشیمان ہوا اور اس نے خط لکھ کر آپ سے معافی مانگی اور وطن واپسی کی درخواست کی۔

سوال٦: کیا آپ دوبارہ واسط چلے گئے؟

جواب: جی ہاں وطن سے فطری محبت کے سبب حضرت اپنے بڑے صاحبزادے سید معز الدین کے ساتھ واسط لوٹ گئے اور وہیں مزار پاک بھی ہے۔

سوال٧: سید ابوالفرح کے والد کا کیا نام ہے؟

جواب: سید داؤد بن سید حسین بن سید یحیٰ بن سید زید سوم بن سید عمر بن سید زید دوم بن سید علی عراقی بن سید حسین بن سید علی بن سید محمد بن سید عیسیٰ موتم الاشبال رحمہم اللہ۔

سوال٨: آپ اور سید عیسیٰ موتم الاشبال کے مابین کتنے اجداد آتے ہیں؟

جواب: ١٠/ جو اوپر مذکور ہوئے۔

جدّ اعلیٰ سادات مارہرہ حضرت میر سید محمد صغریٰ قدس سرہٗ

سوال:۱ حضرت میر صغری سے خاندان برکات کا کیا رشتہ ہے؟

جواب: آپ خاندان برکات کے مورث اعلی ہیں۔

سوال۲: سید محمد صغریٰ رحمۃ اللہ علیہ کے والد کا کیا نام ہے؟

جواب: سید علی بن سید حسین بن سید ابولفرح ثانی بن سید ابو الفراس بن سید ابو الفرح واسطی رحمہم اللہ۔

سوال۳: سید محمد صغریٰ اور سید ابو الفرح واسطی کے درمیان کتنے واسطے ہیں؟

جواب: چار۔

سوال۴: آپ سے پہلے آپ کے خاندان سے کس بزرگ نے بلگرام ہجرت فرمائی؟

جواب: آپ سے پہلے آپ کے دادا حضرت سید حسین بن سید ابو الفرح ثانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سیر و سیاحت فرماتے ہوئے بلگرام کے پاس موضع ''پینوٹی'' میں تشریف لائے اور ایک ٹیلے پر قیام کیا۔

سوال۵: آپ کی حیات کا کوئی اہم واقعہ بتایئے۔

جواب: پینوٹی کے ایک مسلمان نے آپ (حضرت سید حسین قدس سرہٗ) کو گائے بطور تحفہ پیش کی۔ آپ نے اسے ذبح کر کے اپنے ساتھیوں کو کھلا دیا۔ اس پر بلگرام کا سردار سیخ پا (آگ بگولا) ہوگیا اور اس نے راجہ سانڈی اور قنوج کے راجہ ''ٹورل مل ٹوڈر'' کو اپنے ساتھ ملا کر حضرت کے ہمراہیوں کے ساتھ معرکہ آراء ہوا لیکن حضرت نے فتح بلگرام کے لیے یہ موقع مناسب نہ جانا۔

سوال۶: حضرت سید محمد صغریٰ نے بلگرام کب اور کیسے فتح کیا؟

جواب: ۶۱۴ھ میں آپ نے سلطان شمس الدین التمش سے اجازت لے کر اور اپنے

مرشد حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کے حکم سے سری نگر (بلگرام) کے راجہ پر چڑھائی کی اور اسی سال راجہ اور اس کے مددگاروں راجہ سانڈی اور راجہ قنوج کو شکست فاش دی۔

سوال۷: آپ کے پیرو مرشد کا نام نامی کیا تھا؟

جواب: حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ، اور خلافت بھی آپ ہی سے حاصل تھی۔

سوال۸: اس وقت بلگرام کہاں اور کس ضلع میں ہے؟

جواب: صوبہ اتر پردیش کے ضلع ہردوئی میں۔

سوال۹: سلطان شمس الدین التمش نے اس فتح کے لیے آپ کو انعام میں کیا پیش کیا؟

جواب: سلطان نے دس پرگنہ کی معافی کا پروانہ دیا اس وقت یہ دسوں پرگنے سلطان کے خالصے ہوا کرتے تھے۔

سوال۱۰: ہندوستان میں خاندان برکات کا آغاز کن سے ہوا؟

جواب: حضرت سید محمد صغریٰ چشتی رحمۃ اللہ علیہ سے۔

سوال۱۱: حضرت سید محمد صغریٰ رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کب ہوئی؟

جواب: ۱۴؍شعبان المعظم ۶۴۵ھ بروز دوشنبہ بوقت دوپہر آپ نے بلگرام شریف میں وصال فرمایا۔

سوال۱۲: آپ کا سب سے بڑا کارنامہ کیا ہے؟

جواب: آپ نے راجہ سری نام کو شکست دے کر سری نگر فتح کیا اور اس کا نام بلگرام رکھا جواب تک بلگرام ہی کے نام سے مشہور ہے۔

سند المحققین حضرت میر سید شاہ عبدالواحد بلگرامی قدس سرہ

سوال۱: حضرت میر سید شاہ عبدالواحد بلگرامی کی ولادت کب ہوئی؟

جواب: ۹۱۲ھ میں۔ (حضرت تاج العلماء کی تحقیق کے مطابق سال پیدائش ۹۱۵ھ یا ۹۱۶ھ ہے۔)

سوال۲: میر صاحب کے والد ماجد کا نام کیا ہے؟

جواب: حضرت سید شاہ ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ۔

سوال۳: میر صاحب اور سید محمد صغریٰ رحمہما اللہ کے مابین کتنے اجداد ہیں؟

جواب: دس۔ اس طرح: سید شاہ عبدالواحد بن سید شاہ ابراہیم بن سید شاہ قطب الدین بن سید شاہ ماہرو بن سید شاہ بڈھ بن سید شاہ آل بن سید شاہ قاسم بن سید شاہ حسن بن سید شاہ بصیر بن سید شاہ حسین بن سید شاہ عمر بن سید شاہ محمد صغریٰ۔

سوال۴: آپ کے پیرومرشد کا کیا نام تھا؟

جواب: حضرت مخدوم شیخ صفی قدس سرہ۔

سوال۵: آپ کے صبر وقناعت کا عالم کیا تھا؟

جواب: قناعت وتوکل کا یہ عالم تھا کہ ایک بار حاکم وقت کے کارندے نے حاضر خدمت ہوکر عرض کی کہ پروانۂ ملکیت کی نقل دفتر میں درکار ہے حضرت نے اس پروانے کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے اس کے ہاتھ میں دے دیا اور پھر اہل وعیال محض توکل پر بسر کرنے لگے۔

سوال۶: آپ کے مرشد اجازت کون ہیں؟

جواب: حضرت حسین سکندر آبادی جو حضرت مخدوم شاہ صفی قدس سرہٗ کے خلیفہ ہیں۔

سوال۷: کیا حضرت میر عبدالواحد رحمۃ اللہ علیہ نے مارہرہ میں قیام کیا ہے؟

جواب: جی ہاں! آپ جب بھی اپنے شیخ اجازت حضرت حسین سکندر آبادی سے ملنے یا

ان کے عرس میں شرکت کے لیے سکندر آباد جاتے تو مارہرہ ہوکر ہی جاتے اور آپ مارہرہ میں سادات بخاری کے یہاں قیام بھی فرماتے۔

سوال۸: آپ کی تصانیف کون کون سی ہیں؟

جواب: (۱) سبع سنابل شریف (۲) شرح کافیہ درتصوف (۳) تفسیر مفیض المحبت (۴) شرح گلشن زار (۵) ساقی نامہ (۶) شرح مصطلحات دیوان حافظ (۷) دیوان رستار (۸) حقائق ہندی (۹) مناظرہ انبہ وخربزہ (۱۰) مکاتیب ثلاثہ (۱۱) شرح معماقصہ چہار برادر (۱۲) حل شبہات (۱۳) شرح غوثیہ (۱۴) شرح نزہۃ الارواح (۱۵) رسالۂ منظومہ دربیان معانی مصطلحات سلوک۔

سوال۹: آپ کی کس تصنیف کو بارگاہ رسول میں شرف قبولیت حاصل ہوا؟

جواب: سبع سنابل شریف کو۔

سوال۱۰: حضرت میر صاحب کا کون سا مخطوطہ مولانا آزاد لائبریری، علی گڑھ میں موجود ہے؟

جواب: حضرت کا چالیس صفحہ کا مجموعۂ کلام مولانا آزاد لائبریری کے احسن کلکشن میں خطی صورت میں موجود ہے۔

سوال۱۱: وصال کب اور کہاں ہوا؟

جواب: ۳؍رمضان المبارک ۱۰۱۷ھ میں بلگرام شریف میں ہوا اور وہیں آخری آرام گاہ بھی ہے۔

سوال۱۲: آپ کے مشہور خلفا کون کون تھے؟

جواب: (۱) میر سید عبدالجلیل (۲) میر سید فیروز (۳) میر سید یحییٰ (۴) میر سید طیب اور (۵) حضرت ابراہیم رحمہم اللہ۔

سوال۱۳: آپ نے کون کون سے کارہائے نمایاں انجام دیے؟

جواب: (۱) اسلام کی تبلیغ واشاعت (۲) بدمذہبوں اور لادینوں کا رد بلیغ (۳) تصوف کے فکری اور عملی نظام کی اشاعت (۴) خانقاہوں میں پھیلے ہوئے غلط رسوم ورواج کی اصلاح وغیرہ۔

مقدام العارفین حضرت میر سید شاہ عبدالجلیل قدس سرہٗ

سوال۱: حضرت سید شاہ عبدالجلیل قدس سرہٗ کی پیدائش کب ہوئی؟

جواب: ۲۰؍رجب المرجب ۹۷۲ھ بروز جمعرات بوقت ظہر بلگرام شریف میں پیدا ہوئے۔

سوال۲: آپ کا حضرت میر سید عبدالواحد بلگرامی رحمۃ اللہ علیہ سے کیا رشتہ ہے؟

جواب: آپ میر صاحب قدس سرہٗ کے بڑے صاحبزادے ہیں۔

سوال۳: مارہرہ شریف میں آپ کی آمد کس سنہ میں ہوئی؟

جواب: ۱۰۱۷ھ میں۔

سوال۴: آپ پر عالم جذب کب طاری ہوا اور کتنے دنوں تک رہا؟

جواب: عین عالم شباب میں آپ پر جذب کی کیفیت طاری ہوئی اور پورے بارہ برس تک آپ اسی حالت میں عالم کی سیر کرتے رہے۔

سوال۵: اترنجی کھیڑہ کہاں ہے اور وہاں میر صاحب کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا؟

جواب: یہ مارہرہ شریف سے جانب مشرق ۳؍کوس کے فاصلے پر ہے یہاں رجال الغیب میں سے ایک نورانی بزرگ سے میر صاحب کی ملاقات ہوئی، انہوں نے آپ کو دودھ چاول کھلایا اور فرمایا: ''یہاں سے قریب ایک شہر مارہرہ آباد ہے۔ بارگاہ الٰہی اور دربار رسالت مآب سے وہاں کی ولایت تم کو عطا ہوئی۔ جاؤ اور رشد و ہدایت خلق میں مشغول ہو جاؤ۔''

سوال۶: چودھری وزیر محمد عرف چودھری وزیر خاں رئیس مارہرہ نے کیا خواب دیکھا؟

جواب: ایک رات میں تین مرتبہ سرکار دو عالم ﷺ کے دیدار سے مشرف ہوئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''میری اولاد سے تیرا پیر اور یہاں کا صاحب ولایت اترنجی کھیڑا پر ہے، جاؤ استقبال کر کے لے آؤ۔''

سوال۷: بلگرامی اولاد کی تعداد کیا ہے؟

جواب: چار صاحبزادے: (۱) سید ابو الفتح (۲) سید اویس (جد سادات مارہرہ) (۳) سید محمد (۴) سید ابوالخیر

سوال۸: آپ کا وصال کب ہوا؟

جواب: ۸؍صفر المظفر بروز دوشنبہ مبارکہ ۱۰۵۷ھ میں مارہرہ میں ہوا۔

سوال۹: حضرت سید شاہ عبدالجلیل صاحب کے خلیفہ کون تھے؟

جواب: فرزند اصغر حضرت سید شاہ اویس قدس سرہٗ۔

سوال۱۰: آپ کے کچھ اہم کارنامے بتائیے۔

جواب: (۱) آپ ہی کے دم قدم سے مارہرہ کو شرف و بلندی کا مقام حاصل ہوا۔ (۲) آپ نے برج کی دھرتی کو اپنی آمد سے روحانیت اور تصوف کی دولت سے مالا مال کیا اور پورے خطے میں پیار، محبت اور فقر و سلوک کے پیغام کو عام کیا۔

سید الراحمین حضرت سید شاہ اویس قدس سرہٗ

سوال۱: حضرت سید شاہ برکت اللہ کے والد ماجد کا نام کیا ہے؟

جواب: حضرت سید شاہ اویس قدس سرہٗ۔

سوال۲: آپ کو کس بزرگ سے بیعت وخلافت ہے؟

جواب: سید شاہ عبد الجلیل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے۔

سوال۳: آپ کے صاحبزادگان کے نام بتائیے۔

جواب: (۱) حضرت سید شاہ عظمت اللہ قدس سرہ (۲) حضرت سید رحمت اللہ قدس سرہٗ (۳) حضرت سید شاہ برکت اللہ قدس سرہٗ۔

سوال۴: آپ کی سیرت کا سب سے روشن پہلو کیا تھا؟

جواب: آپ عفو و درگزر کے پیکر تھے، کسی سے بھی انتقام نہیں لیتے تھے، جانوروں پر بھی آپ بہت ہی رحم کیا کرتے تھے۔

سوال۵: آپ کا وصال کب ہوا؟

جواب: ۲۰؍رجب المرجب ۱۰۹۷ھ میں۔

سوال۶: مزار پاک کہاں واقع ہے؟

جواب: بلگرام شریف میں۔

سوال۷: آپ کے مشاہیر خلفا کے نام بتائیے۔

جواب: (۱) سید شاہ برکت اللہ قدس سرہٗ (۲) سید شاہ رحمت اللہ قدس سرہٗ (۳) سید شاہ عظمت اللہ قدس سرہٗ اور (۴) شاہ رہبر رحمۃ اللہ علیہ۔

سلطان العاشقین صاحب البرکات سیدنا شاہ برکت اللہ عشقی قدس سرہ

سوال۱: حضرت سید شاہ برکت اللہ قدس سرہٗ کی پیدائش کب اور کہاں ہوئی؟

جواب: ۲۶؍جمادی الآخرہ ۱۰۷۰ھ میں بلگرام شریف میں پیدا ہوئے۔

سوال۲: آپ کو بیعت وخلافت کہاں کہاں سے حاصل ہے؟

جواب: آپ نے پہلے تو والد ماجد ہی سے بیعت کی پھر ان کے انتقال کے بعد کالپی شریف گئے اور وہاں مرشد کامل حضرت سید شاہ فضل اللہ سے سلسلۂ قادریہ کی خلافت واجازت حاصل کی۔

سوال۳: آپ کی خلافت کے سلسلے میں حضرت میر کالپوی کا کون سا جملہ بہت مشہور ہے؟

جواب: حضرت میر سید شاہ فضل اللہ کالپوی قدس سرہ نے حضور صاحب البرکات کو سینے سے لگا کر فرمایا: دریا بادریا پیوست یعنی دریا دریا سے مل گیا۔

سوال۴: آپ کی زوجہ محترمہ کا نام بتائیں۔

جواب: سیدہ وافیہ بیگم قدس سرہا بنت سید مودود بلگرامی قدس سرہ۔

سوال۵: آپ کی اولاد کی تعداد کتنی ہے اور ان کے نام کیا ہیں؟

جواب: آپ کی اولاد کی تعداد پانچ ہے۔ دو صاحبزادے:

(۱) حضرت سید شاہ آل محمد قدس سرہٗ (سرکار کلاں) (۲) حضرت سید شاہ نجات اللہ قدس سرہ (سرکار خرد)

اور تین صاحبزادیاں:

(۱) بی بی بدھن (۲) ننھی بی (۳) نام معلوم نہیں

سوال۶: کیا آپ کو شاعری سے بھی شغف تھا؟

جواب: جی ہاں! آپ عربی، فارسی اور ہندی زبان کے ایک بلند پایہ شاعر تھے۔ آپ کا

تخلص عربی وفارسی میں عشقی جبکہ ہندی میں پیمی تھا۔

سوال ۷: آپ کی چند اہم تصانیف کے نام بتائیے۔

جواب: (۱) عوارف ہندی (۲) دیوان عشقی (فارسی) (۳) رسالہ چہار انواع (۴) رسالہ سوال وجواب (۵) رسالۂ تکسیر (۶) پریم پرکاش (دیوان ہندی) وغیرہ۔

سوال ۸: آپ نے اپنے حلقہ ارادت کو وسیع کرنے کے لیے کس سلسلے کو ترجیح دی؟

جواب: آپ نے سلسلۂ قادریہ کو فروغ دیا اور اسی میں مرید کرتے تھے۔

سوال ۹: مارہرہ کی سکونت سب سے پہلے کس نے اختیار کی، سید شاہ برکت اللہ قدس سرہٗ نے یا سید شاہ عبدالجلیل قدس سرہٗ نے؟

جواب: سید شاہ عبدالجلیل قدس سرہٗ نے۔

سوال ۱۰: آپ نے کس سنہ میں وفات پائی؟

جواب: ۱۰؍محرم الحرام ۱۱۴۲ھ کو ۷۲؍سال کی عمر میں آپ داخل فردوس ہوئے۔

سوال ۱۱: درگاہ شاہ برکت اللہ کی تعمیر کس نے اور کب کرائی؟

جواب: نواب محمد خان بنگش مظفر جنگ والی فرخ آباد نے باہتمام شجاعت خاں ۱۱۴۲ھ میں تعمیر کرایا۔

سوال ۱۲: آپ کے چند مشہور خلفا کے نام بتائیے۔

جواب: (۱) حضرت سید آل محمد (بڑے صاحبزادے) (۲) شاہ مشتاق البرکات (۳) شاہ من اللہ (علی شیر خان) (۴) شاہ راجو (۵) شاہ صادق (قصبہ بھر گین، ضلع ایٹہ میں آپ کا مزار ہے) وغیرہ۔

سوال ۱۳: آپ کے کچھ اہم کارنامے بتائیے۔

جواب: (۱) ہندوستان میں سلسلہ قادریہ کا فروغ (۲) تصوف کی تعلیمات کو شاعری میں عام کرنا (۳) سلسلہ برکاتیہ کی بنیاد (۴) بے شمار لوگوں کو سلسلہ سے وابستہ کر کے گمراہی سے بچانا۔

برھان الموحدین حضرت سید شاہ آل محمد قدس سرہٗ

سوال ۱: آپ کی پیدائش کب اور کہاں ہوئی؟

جواب: ۱۸؍رمضان ۱۱۱۱ھ میں بلگرام میں۔

سوال ۲: آپ حضرت سید شاہ برکت اللہ کے رشتے میں کیا لگتے ہیں اور آپ کا لقب کیا ہے؟

جواب: آپ حضرت سید شاہ برکت اللہ کے بڑے صاحبزادے ہیں اور آپ کا لقب سرکار کلاں ہے۔

سوال ۳: علوم ظاہری و باطنی کن سے حاصل کی؟

جواب: اپنے والد ماجد حضور صاحب البرکات علیہ الرحمہ سے حاصل کی۔

سوال ۴: آپ کے مرشد بیعت وخلافت کون ہیں؟

جواب: والد ماجد حضور صاحب البرکات قدس سرہٗ نیز حضرت سید العارفین شاہ لدھا بلگرامی رحمۃ اللہ علیہ سے بھی اجازت وخلافت ہے۔

سوال ۵: وقت سجادگی آپ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: ۳۰؍سال

سوال ۶: آپ کی زوجہ محترمہ کا اسم شریف کیا ہے؟

جواب: سیدہ غنیمت فاطمہ بنت سید شاہ عظمت اللہ قدس سرہ۔

سوال ۷: آپ کب سجادہ نشین ہوئے؟

جواب: خاندانی روایت کے مطابق شاہ برکت اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے چہلم کے روز ۱۱۴۲ھ میں۔

سوال۸: آپ کا وصال کب ہوا؟

جواب: شب دوشنبہ ۱۶ر رمضان المبارک ۱۱۶۴ھ میں مارہرہ شریف میں ہوا۔

سوال۹: آپ کے کتنے صاحبزادے تھے؟

جواب: دو: (۱) حضرت سید شاہ حمزہ عینی قدس سرہٗ (۲) حضرت سید شاہ حقانی قدس سرہٗ

سوال۱۰: آپ کے خلفا کتنے تھے؟

جواب: آپ کے خلفا کی تعداد شمار سے باہر ہے البتہ چند مشہور خلفا کے نام یہ ہیں: (۱) حضرت سید شاہ حمزہ عینی (۲) حضرت شاہ محمد حقانی (۳) حضرت شاہ فخر الدین (۴) حضرت شاہ بزرگ مارہروی (۵) حضرت شاہ مفتی جلال الدین (۶) حضرت شاہ محمد شاکر وغیرہ رحمہم اللہ۔

سوال۱۱: آپ کے چند اہم کارنامے بتایئے۔

جواب: (۱) آپ طالبوں کو علوم ظاہر و باطن سے آراستہ کرتے تھے (۲) حضور صاحب البرکات کے متوسلین کے مجاہدوں کی تکمیل کرتے تھے (۳) آپ ہی کی دعا سے نواب احمد خان فرخ آباد کا والی بنا (۴) آپ نے پورے اٹھارہ سال تک مجاہدہ کیا اور تین سال تک مسلسل معتکف رہے۔

اسد العارفین حضرت سید شاہ حمزہ عینی قدس سرہ

سوال۱: سید شاہ حمزہ عینی رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش کب ہوئی؟

جواب: ۱۴ر ربیع الآخر ۱۱۳۱ھ

سوال۲: آپ نے علوم ظاہری کی تکمیل کن سے کی؟

جواب: اپنے والد ماجد سید شاہ آل محمد رحمۃ اللہ علیہ اور شمس العلماء مولوی محمد باقر رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل کی۔

سوال۳: آپ نے فن طب کس سے سیکھا؟

جواب: حکیم عطاء اللہ صاحب سے۔

سوال۴: آپ کی زوجہ کا اسم شریف کیا تھا؟

جواب: دیانت فاطمہ بنت حضرت سید محمد محسن بلگرامی عرف سید محمد روشن قدس سرہٗ۔

سوال۵: آپ کے صاحبزادگان کے نام بتائیں۔

جواب: (۱) حضرت سید شاہ آل احمد اچھے میاں (۲) حضرت سید شاہ آل برکات ستھرے میاں (۳) حضرت سید شاہ آل حسین سچے میاں (۴) حضرت سید علی (ان کا بچپن ہی میں انتقال ہو گیا تھا) قدست اسرارہم۔

سوال۶: آپ کے دور میں سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے موئے مبارک، قدم مبارک اور نعل شریف کے تبرکات مارہرہ شریف میں کیسے آئے؟

جواب: یہ تبرکات حضرت سید شاہ حمزہ رحمۃ اللہ علیہ کو حاجی جمال الدین سے، جو صحابی رسول حضرت بلال رضی اللہ عنہ یا ان کے بھائی کی اولاد میں تھے ملے۔

سوال۷: کیا اور تبرکات بھی آپ نے جمع فرمائے؟

جواب: جی ہاں! ان کے علاوہ آپ نے مولائے کائنات کے مزار مقدس کا ٹکڑا اور سرکار

غوث پاک کی لکھی ہوئی بسم اللہ شریف بھی جمع فرمائی۔

سوال ۸: آپ کی چند تصانیف شمار کرائیں۔

جواب: (۱) کاشف الاستار (۲) فص الکلمات
(۳) مثنوی اتفاقیہ (۴) قصیدہ گوہر بار (اردو) وغیرہ۔

سوال ۹: حضرت سید شاہ حمزہ قدس سرہٗ کی تاریخ وصال بتائیں؟

جواب: ۱۴ محرم الحرام ۱۱۹۸ھ بدھ کی شب بعد نماز مغرب۔

سوال ۱۰: مشہور زمانہ منقبت ''غوث اعظم بمن بے سروساماں مددے'' کس کی ہے؟

جواب: یہ منقبت پاک سید شاہ حمزہ رحمۃ اللہ علیہ کی ہے آپ کو شعر وشاعری سے بھی اچھا شغف تھا اور عینی تخلص فرماتے تھے۔

سوال ۱۱: آپ کے مشہور خلفا کون تھے؟

جواب: (۱) حضرت سید شاہ محمد حقانی (۲) حضرت شاہ نصیر الدین لنگ (۳) حضرت شاہ حفظ اللہ (۴) حضرت شاہ رمضان اللہ (۵) حضرت شاہ رحیم اللہ (۶) حضرت شاہ دیدار علی (۷) شاہ سیف اللہ قدست اسرارہم۔

سوال ۱۲: آپ کی زندگی کا سب سے نمایاں وصف کیا تھا۔

جواب: سخاوت، چنانچہ آپ حضور صاحب البرکات کے عرس کے موقع پر سوسو قسم کے کھانے تیار کرا کر حاضرین میں تقسیم کراتے۔ ایک سال ایک لاکھ چونتیس ہزار آم اور کئی ٹوکریاں بیر تقسیم کرائے۔ آپ کا شمار اس دور کے بڑے عاملین میں ہوتا ہے۔ دعائے سیفی کے آپ بہت بڑے عامل تھے۔

عالم ربانی برکات ثانی حضرت سید شاہ محمد حقانی قدس سرہٗ

سوال ۱: حضرت سید شاہ محمد حقانی قدس سرہٗ کی پیدائش کس سن میں ہوئی؟

جواب: ۱۱۴۵ھ میں۔

سوال ۲: حضرت سید شاہ حقانی قدس سرہٗ کے والد ماجد اور دادا جان کے نام بتائیں۔

جواب: شاہ حقانی قدس سرہٗ کے والد کا نام حضرت سید شاہ آل محمد قدس سرہٗ جبکہ دادا جان کا نام حضور صاحب البرکات سید شاہ برکت اللہ مارہروی قدس سرہٗ ہے۔

سوال ۳: شاہ حقانی قدس سرہٗ کی والدہ اور نانا کے نام بتائیں۔

جواب: آپ کی والدہ کا نام سیدہ غنیمت بی بی علیہا الرحمہ ہے (جو حضور صاحب البرکات کی دعاؤں کا ثمرہ تھیں) اور نانا جان سید شاہ عظمت اللہ قدس سرہٗ ہیں جو حضور صاحب البرکات کے منجھلے بھائی ہیں۔

سوال ۴: حضرت شاہ حقانی قدس سرہٗ نے تعلیم کن سے حاصل کی؟

جواب: اپنے والد ماجد حضرت سید شاہ آل محمد قدس سرہٗ اور بڑے بھائی حضرت سید شاہ حمزہ عینی قدس سرہٗ سے علوم ظاہری وباطنی کی تکمیل کی۔

سوال ۵: حضرت سید شاہ آل محمد قدس سرہٗ کے وصال کے وقت حضرت شاہ حقانی قدس سرہٗ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: ۲۰ رسال

سوال ۶: حضرت شاہ حقانی کو بیعت وخلافت کن سے ہے؟

جواب: بیعت وخلافت والد ماجد سید شاہ آل محمد قدس سرہٗ سے ہے اور بڑے بھائی سید شاہ حمزہ عینی قدس سرہٗ سے بھی اجازت وخلافت حاصل ہے۔

سوال ۷: آپ کا تصنیفی کارنامہ کیا ہے؟

جواب: آپ نے دو اہم تصنیفیں یادگار چھوڑی ہیں: (۱) تفسیر ''عنایت رسول کی'' کے نام سے ہے اور اردو زبان کی اولین تفاسیر میں شمار ہوتی ہے۔ (۲) دوسری ''نعت رسول کی'' سادہ اور عام فہم انداز میں سو احادیث کا ایک مجموعہ ہے، جو ترغیب وترہیب پر مشتمل ہے۔

سوال ۸: شاہ حقانی نے تفسیر قرآن مجید کب لکھنا شروع کیا اور کتنے دنوں میں مکمل کیا؟

جواب: ساٹھ سال کی عمر میں لکھنا شروع کیا اور صرف چار ماہ پانچ دن کی مختصر مدت میں مکمل کر لیا۔

سوال ۹: آپ کا وصال کب ہوا؟

جواب: ۱۷/ ذی الحجہ بروز جمعہ ۱۲۰۱ھ کو۔

سوال ۱۰: حضرت شاہ حقانی کو خاندان برکات کا شاہجہاں کیوں لکھا جاتا ہے؟

جواب: اس کی وجہ یہ ہے کہ شاہ حقانی قدس سرہٗ کو فنون لطیفہ سے بہت دلچسپی تھی، خصوصاً تعمیرات اور شجر کاری آپ کا محبوب مشغلہ تھا، آپ کے باغ میں انواع واقسام کے پھل اور میوے ہوتے تھے۔

سوال ۱۱: حضرت شاہ حقانی کی تفسیر کی اشاعت جدید خاندان برکات کے کس فرد کے ہاتھوں ہوئی؟

جواب: حضرت امین ملت پروفیسر سید شاہ محمد امین میاں صاحب کے ہاتھوں ہوئی۔

سوال ۱۲: آپ کے خلفا کے نام بتایئے۔

جواب: آپ نے اپنی زندگی میں نہ کسی کو مرید کیا اور نہ ہی خلافت سے نوازا۔

سوال ۱۳: آپ کی زندگی کے کچھ اہم کارنامے بیان کریں۔

جواب: خانقاہ کا دیوان خانہ، حویلی سجادہ نشینی، تمام مختلف مکانات اور حصار باغ پختہ وغیرہ تعمیر کرایا تھا جن کی جگہ پر اب نئی عمارتیں بن چکی ہیں۔

شمس دین حضور شمس مارہرہ سید شاہ آل احمد اچھے میاں قدس سرہٗ

سوال ۱: حضرت سید شاہ آل احمد اچھے میاں کی پیدائش کب ہوئی؟

جواب: ۲۸/ رمضان المبارک ۱۱۶۰ھ میں۔

سوال ۲: آپ رشتے میں سید شاہ حمزہ رحمۃ اللہ علیہ کے کون ہیں؟

جواب: بڑے صاحبزادے۔

سوال ۳: آپ کے کون کون سے القابات مشہور ہیں؟

جواب: شمس الملۃ والدین، شمس مارہرہ۔

سوال ۴: آپ کی زوجہ کا اسم شریف کیا ہے؟

جواب: فضل فاطمہ بنت سید غلام علی سلہڑوی بلگرامی قدس سرہما۔

سوال ۵: آپ کی اولاد کی تعداد کتنی ہے؟

جواب: ایک فرزند حضرت آل نبی سائیں میاں، جو مادر زاد ولی تھے اور بچپن ہی میں انتقال کر گئے، دوسری صاحبزادی، ان کا بھی بچپن میں انتقال ہو گیا۔

سوال ۶: حضرت شمس مارہرہ کے مرشد بیعت واجازت کون ہیں؟

جواب: آپ کے والد ماجد حضرت سید شاہ حمزہ عینی قدس سرہٗ۔

سوال ۷: آپ نے اپنا سجادہ نشین کسے نامزد فرمایا؟

جواب: اپنے منجھلے بھائی سید شاہ آل برکات ستھرے میاں کو۔

سوال ۸: حضرت کے زمانے میں کون سے تبرکات خانقاہ برکاتیہ میں آئے؟

جواب: حضرت مولائے کائنات کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم اور سرکار بغداد سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے موئے مبارک آپ ہی کے عہد میں آئے، جن کی اب اعراس میں زیارت کرائی جاتی ہے۔

سوال۹: حضرت مخدوم کالپی قدس سرہٗ کے وہ کون سے نبیرہ ہیں، جنہیں حضور اچھے میاں سے شرف ارادت حاصل ہے؟

جواب: حضرت سید خیرات علی قادری قدس سرہٗ۔

سوال۱۰: سرکار غوث اعظم کی اولاد میں سے وہ کون بزرگ ہیں جن کو حضور شمس مارہرہ نے خلافت عطا فرمائی؟

جواب: حضرت پیر بغدادی رحمۃ اللہ علیہ۔

سوال۱۱: آپ کا وصال کب اور کہاں ہوا؟

جواب: ۱۷؍ربیع الاول شریف منگل کی صبح ۱۲۳۵ھ میں مارہرہ میں ہوا۔

سوال۱۲: سلوک پر آپ کی مشہور تصنیف کا نام بتائیں؟

جواب: ''آداب السالکین''، جس کی تین مرتبہ اشاعت جدید ہو چکی ہے۔

سوال۱۳: بغداد شریف کے بزرگ کو شاہ عبد العزیز محدث دہلوی نے کون سا مسئلہ پوچھنے کے لیے آپ کے پاس بھیجا تھا؟

جواب: وحدت الوجود کا۔

سوال۱۴: آپ کے سلسلہ کا اجرا خاندان کے علاوہ آپ کے کس خلیفہ سے اور کہاں سے ہوا؟

جواب: آپ کے خلیفہ حضرت شاہ عین الحق عبد المجید بدایونی اور ان کے اخلاف کی خانقاہ قادریہ بدایوں سے ہوا۔

سوال۱۵: وہ کون سا شہر ہے جس کو حضور شمس مارہرہ نے اپنی جاگیر بتایا؟

جواب: بدایوں شریف۔

سوال۱۶: آپ کے مشہور خلفا کے نام بتائیے۔

جواب: (۱) حضرت سید شاہ آل برکات ستھرے میاں (۲) حضرت سید شاہ خیرات علی (۳) حضرت عبد المجید عین الحق (۴) حضرت عبد المجید عثمانی بدایونی (۵) حضرت مولانا نظام الدین عباسی (۶) حضرت شاہ نجف علی (۷) حضرت مولوی نصیر

الدین عثمانی بدایونی (۸) حضرت قاضی عبد السلام عباسی قدست اسرارہم۔

سوال۱۷: آپ کا سب سے اہم کارنامہ کیا ہے؟

جواب: آپ کے حکم پر آپ کے مریدین علما کی ایک خاص جماعت نے ''آئین احمدی'' کی تالیف کی۔ اس کی ۳۴؍جلدیں تھیں، جو بہت سارے علوم وفنون پر مشتمل تھیں، مگر بہت سی جلدیں تلف ہوگئیں اور کچھ اب بھی خانقاہ برکاتیہ میں موجود ہیں۔ کچھ خانقاہ قادریہ بدایوں شریف میں موجود بتائی جاتی ہیں۔ آپ اپنے دور کے مظہر غوث تھے اور آپ نے خانوادہ برکاتیہ کے نام کو اپنے وقت میں خوب خوب روشن کیا۔

سندالکاملین حضرت سید شاہ آل برکات ستھرے میاں قدس سرہٗ

سوال ۱: حضرت ستھرے میاں کی پیدائش کب ہوئی ؟

جواب: ۱۰؍رجب المرجب ۱۱۶۳ھ میں۔

سوال ۲: آپ رشتے میں سید شاہ حمزہ رحمۃ اللہ علیہ کے کون ہیں؟

جواب: منجھلے صاحبزادے۔

سوال ۳: آپ نے کتنی شادیاں کیں؟

جواب: دو، ایک سید محمد احسن صاحب کی صاحبزادی سے اور دوسری شادی آپ نے قصبہ باڑی میں قاضی سید غلام شاہ حسین صاحب کی صاحبزادی فضل فاطمہ سے کی۔

سوال ۴: آپ کا تقوی کس معیار کا تھا؟

جواب: آپ کو مسجد میں نماز پڑھنے اور یاد الٰہی کا بہت شوق تھا۔ مارہرہ شریف میں رہتے ہوئے سخت بیماری کے سبب صرف تین روز آپ مسجد میں نہ جا سکے جس کا عمر بھر قلق رہا۔

سوال ۵: کیا آپ شاعر بھی تھے؟

جواب: جی ہاں! آپ شاعر تھے اور ''آشفتہ'' تخلص رکھتے تھے۔

سوال ۶: آپ کے کتنے فرزند تھے؟

جواب: چار، (۱) حضرت سید شاہ آل امام جما میاں قدس سرہٗ (۲) حضرت سید شاہ آل رسول قدس سرہٗ (۳) حضرت سید شاہ اولاد رسول قدس سرہٗ (۴) حضرت سید شاہ غلام محی الدین قدس سرہٗ۔

سوال ۷: آپ کا تاریخ وصال کیا ہے؟

جواب: ۲۶؍رمضان المبارک بروز سنیچر ۱۲۵۱ھ میں بوقت ظہر آپ نے داعی اجل کو

لبیک کہا۔

سوال ۸: آپ کے مشہور خلفا کے نام بتائیے۔

جواب: (۱) حضرت سید شاہ آل رسول احمدی (۲) حضرت سید شاہ اولاد رسول (۳) حضرت سید شاہ غلام محی الدین امیر عالم اور (۴) حضرت حافظ نصیر الدین علیہم الرحمہ والرضوان۔

سوال ۹: آپ کا خاص کارنامہ کیا تھا؟

جواب: آپ کو تعمیرات کا بہت شوق تھا، عبادت و ریاضت سے جو بھی وقت ملتا تھا درگاہ وہ خانقاہ کی تعمیر کے لیے وقف فرماتے تھے۔ درگاہ شریف میں جامع مسجد کی تعمیر جس کا سن تاسیس ۱۲۱۷ھ ہے یہ مسجد اب بھی خانقاہ برکاتیہ میں موجود ہے۔

حضرت سید شاہ آل حسین سچے میاں قدس سرہٗ

سوال۱: حضرت سید شاہ آل حسین سچے میاں کی ولادت کب ہوئی؟

جواب: ۲۱؍ربیع الآخر ۱۱۷۷ھ کو۔

سوال۲: آپ کے والد کا اسم گرامی کیا ہے؟

جواب: سید شاہ حمزہ عینی رحمۃ اللہ علیہ۔

سوال۳: آپ نے کہاں کی سکونت اختیار کی؟

جواب: چھ برس کی عمر میں آپ کے ماموں نواب سید نورالحسن خاں صاحب منھ بولا بیٹا بنا کر اپنے ساتھ اپنی جاگیر واقع صوبہ بہار لے گئے، اور آپ نے وہیں پر عمر گزار دی۔

سوال۴: کیا آپ کبھی مارہرہ واپس نہیں آئے؟

جواب: جی ہاں! آپ واپس نہیں آئے۔ آپ کے بھائی آپ سے ملنے بہار جاتے تھے۔

سوال۵: آپ کی زوجہ کا نام کیا تھا؟

جواب: سیدہ خیر الفاطمہ بنت سید نورالحسن خاں۔

سوال۶: آپ کے کتنے صاحبزادے تھے؟

جواب: دو صاحبزادے: (۱) حضرت سید محمد سعید خاں (۲) حضرت سید محمد تقی خاں

سوال۷: حضرت سچے میاں کی تاریخ وفات کیا ہے؟

جواب: ۵؍جمادی الاولیٰ ۱۲۳۵ھ۔

سوال۸: آپ کا مزار پاک کہاں ہے؟

جواب: کوات میں نواب نورالحسن کے مقبرہ کے نیچے جانب شمال میں۔

سوال۹: حضرت سچے میاں کو بیعت و اجازت کن بزرگ سے ہے؟

جواب: والد ماجد حضرت سید شاہ حمزہ قدس سرہٗ سے۔

سوال۱۰: آپ کا سب سے اہم کارنامہ کیا تھا؟

جواب: آپ کا سب سے اہم کارنامہ یہ تھا کہ اپنے ماموں کی مسند ریاست (واقع صوبہ بہار) پر بیٹھنے کے باوجود آپ نے پوری عمر عبادت و ریاضت اور یاد الٰہی میں بسر فرمائی۔

حضرت سید شاہ آل امام جما میاں قدس سرہٗ

سوال۱: حضرت سید آل امام جما میاں کی ولادت کب ہوئی؟

جواب: ۱۱۹۴ھ میں۔

سوال۲: آپ کن کے صاحبزادے ہیں؟

جواب: حضرت سید شاہ آل برکات ستھرے میاں رحمۃ اللہ علیہ کے بڑے صاحبزادے ہیں۔

سوال۳: آپ نے بیعت کن سے کی؟

جواب: اپنے چچا حضرت سید شاہ آل احمد اچھے میاں سے۔

سوال۴: حضرت جما میاں کا عقد کن سے ہوا؟

جواب: پہلا عقد چچا جان حضرت سید شاہ آل حسین سچے میاں صاحب کی صاحبزادی سے ہوا اور دوسرا عقد حضرت سید فقیر صاحب بن شاہ گدا صاحب کی صاحبزادی سے ہوا۔

سوال۵: آپ کی اولاد کتنی ہیں؟

جواب: عقد اول سے ایک صاحبزادہ حضرت سید اولاد حسین اور تین لڑکیاں ہوئیں جبکہ ثانی سے دو لڑکے حضرت سید ابن امام اور حضرت سید آل محمد تولد ہوئے۔

سوال۶: آپ کا وصال کہاں اور کب ہوا؟

جواب: موضع کوات میں ۸؍رمضان المبارک ۱۲۴۸ھ میں ہوا اور وہیں آخری آرام گاہ ہے۔

امام الواصلین خاتم الاکابر حضرت سید شاہ آل رسول احمدی قدس سرہٗ

سوال ۱: حضرت سید شاہ آل رسول قدس سرہٗ کی ولادت کب ہوئی؟

جواب: رجب المرجب ۱۲۰۹ھ میں مارہرہ شریف میں ہوئی۔

سوال ۲: آپ کے والد ماجد کا نام کیا ہے؟

جواب: حضرت سید شاہ آل برکات ستھرے میاں قدس سرہٗ۔

سوال ۳: آپ کا لقب کیا ہے؟

جواب: خاتم الاکابر۔

سوال ۴: آپ کو فن حدیث کی سند کن سے ملی؟

جواب: حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے۔

سوال ۵: مسند سجادگی کو کب رونق بخشی؟

جواب: ۱۲۵۱ھ میں۔

سوال ۶: آپ کی زوجہ کا نام کیا ہے؟

جواب: نثار فاطمہ بنت حضرت سید منتخب حسین صاحب بلگرامی۔

سوال ۷: آپ کے کتنے صاحبزادے ہوئے؟

جواب: دو صاحبزادے: حضرت سید شاہ ظہور حسن (بڑے میاں) رحمۃ اللہ علیہ اورحضرت سید شاہ ظہور حسین (چھوٹو میاں) رحمۃ اللہ تعالی علیہ۔

سوال ۸: آپ کے سب سے مشہور و معروف مرید کون تھے؟

جواب: اعلیٰ حضرت مجدد اعظم امام احمد رضا خاں محدث بریلوی قدس سرہٗ۔

سوال ۹: حضرت سید شاہ آل رسول احمدی رحمۃ اللہ علیہ کا وصال کب ہوا؟

جواب: ۱۸/ذی الحجہ بروز بدھ ۱۲۹۶ھ کو مارہرہ شریف میں ہوا۔

سوال ۱۰: آپ کے وہ کون سے مرید ہیں جن کو بیعت کرتے ہی آپ نے خلافت عطا فرمادی؟

جواب: اعلی حضرت فاضل بریلوی قدس سرہٗ۔

سوال ۱۱: آپ کے چند مشہور خلفا کے نام بتایئے۔

جواب: (۱) حضرت سید شاہ ظہور حسن (بڑے میاں) (۲) حضرت سید شاہ ظہور حسین (چھٹو میاں) (۳) حضرت سید شاہ ابوالحسین احمد نوری (بڑے پوتے) (۴) حضرت سید شاہ محمد صادق (بھتیجے) (۵) حضرت سید شاہ اسماعیل حسن (صاحب عرس قاسمی) (۶) حضرت سید شاہ امیر عالم (چھوٹے بھائی) (۷) حضرت مولانا نقی علی خان (۸) اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان فاضل بریلوی (۹) حضرت سید علی حسین اشرفی کچھوچھوی علیہم الرحمہ۔

سوال ۱۲: آپ کے کچھ اہم کارنامے شمار کرایئے۔

جواب: (۱) خانقاہ معلیٰ میں باقاعدہ مدرسہ کا قیام اور باصلاحیت اساتذہ کی تقرری (۲) اعراس کے لیے کمیٹی کی تشکیل (۴) طالبین و سالکین کے قیام کے لیے حجرات کی تعمیر (۴) ہزارہا افراد کو بیعت کرکے راہ ہدایت پر گامزن کرنا۔

سیدالعابدین حضرت سید شاہ اولاد رسول قدس سرہٗ

سوال۱: حضرت سید شاہ اولاد رسول قدس سرہٗ کی پیدائش کب ہوئی؟

جواب: ۱۵؍شعبان المعظم ۱۲۱۲ھ میں۔

سوال۲: حضرت سید شاہ اولاد رسول کے والد ماجد کا نام کیا ہے؟

جواب: حضرت سید شاہ آل برکات ستھرے میاں قدس سرہٗ۔

سوال۳: آپ کی پرورش کس نے کی؟

جواب: آپ کے مشفق ومہربان چچا حضرت سید شاہ آل احمد اچھے میاں قدس سرہٗ نے۔

سوال۴: آپ کی زوجہ کا نام کیا ہے؟

جواب: سیدہ قدرت فاطمہ بنت حضرت میر سید سعادت علی بلگرامی۔

سوال۵: آپ کے کتنے صاحبزادے تھے؟

جواب: چار صاحبزادے:(۱) حضرت سید شاہ محمد صادق (۲) حضرت سید شاہ محمد جعفر (۳) حضرت سید شاہ محمد باقر (۴) حضرت سید شاہ محمد عسکری قدس سرہٗ۔

سوال۶: حضرت سید شاہ اولاد رسول قدس سرہٗ کے پیرومرشد کون ہیں؟

جواب: شمس مارہرہ حضور آل احمد اچھے میاں قدس سرہٗ۔

سوال۷: روحانیت کے علاوہ آپ کو کس فن میں خاص دسترس تھی؟

جواب: فن طب میں۔

سوال۸: آپ کا وصال کب ہوا؟

جواب: ۲۶؍ربیع الآخر شریف بروز بدھ ۱۲۶۸ھ میں عصر اور مغرب کے درمیان ہوا۔

سوال۹: آپ کا مزار شریف کہاں ہے؟

جواب: مارہرہ شریف میں حضرت سید شاہ حمزہ قدس سرہٗ کے قدموں میں۔

سوال۱۰: آپ کی زندگی کا سب سے اہم کارنامہ کیا تھا؟

جواب: آپ کو فن طب میں کمال حاصل تھا جس کے ذریعہ آپ نے بے شمار مریضوں کی مسیحائی کی اور بہتوں کو اس فن سے روشناس کرایا۔

شمس العرفا سراج الکملا حضرت سید شاہ غلام محی الدین امیر عالم قدس سرہٗ

سوال۱: حضرت سید شاہ امیر عالم قدس سرہٗ کی تاریخ پیدائش کیا ہے؟

جواب: ۱۲۲۳ھ

سوال۲: آپ کے والد ماجد کا کیا نام ہے؟

جواب: حضرت سید شاہ آل برکات ستھرے میاں صاحب قدس سرہٗ۔

سوال۳: آپ کے والد ماجد کی آپ سے انسیت کی کیا وجہ تھی؟

جواب: آپ کے نام ''غلام محی الدین'' کو سرکار بغداد سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے لقب سے مناسبت تھی جس کی وجہ سے اس درجہ والد ماجد کو آپ سے محبت تھی کہ ذرا دیر بھی جدائی گوارا نہیں فرماتے تھے۔

سوال۴: آپ کی زوجہ کا کیا نام ہے؟

جواب: سیدہ صیانت فاطمہ قدس سرہا بنت حضرت سید سعادت علی صاحب بلگرامی۔

سوال۵: آپ کے کتنے صاحبزادے ہوئے؟

جواب: تین:(۱) حضرت سید شاہ نور الحسین (۲) حضرت سید شاہ نور الحسن (۳) حضرت سید شاہ نور المصطفیٰ۔

سوال۶: آپ کا وصال کب ہوا؟

جواب: ۵؍شعبان بروز بدھ ۱۲۸۶ھ میں لکھنؤ میں ہوا۔

سوال۷: آپ کا مزار شریف کہاں ہے؟

جواب: مارہرہ شریف میں۔

سوال۸: آپ کے مشہور خلیفہ کون ہیں؟

جواب: (۱) حضرت سید محمد صادق اور (۲) حضرت سید محمد اسمٰعیل حسن (صاحب عرس

قاسمی) قدس سرہما۔

سوال۹: آپ کا سب سے اہم کارنامہ کیا تھا؟

جواب: آپ کا سب سے اہم کارنامہ یہ تھا کہ نواب وزیر والی اودھ کی سرکار میں ایک مدت تک نائب وزارت کے عہدہ پر فائز رہے لیکن منصبی مشغولیات کے باوجود اوراد و وظائف میں کوئی کمی نہ ہوئی اور عدل و انصاف کا دامن ہاتھ سے کبھی نہ چھوٹا۔

سید الصادقین حضرت سید شاہ محمد صادق قدس سرہٗ

سوال۱: حضرت سید شاہ محمد صادق قدس سرہٗ کی پیدائش کب ہوئی؟

جواب: ۷/رمضان المبارک ۱۲۴۸ھ کو۔

سوال۲: آپ کے والد ماجد کا کیا نام ہے؟

جواب: حضرت سید شاہ اولادرسول قدس سرہٗ۔

سوال۳: حضرت سید شاہ محمد صادق قدس سرہٗ کے مرشد کا نام بتائیے۔

جواب: آپ کو عم مکرم حضرت سید شاہ غلام محی الدین امیر عالم قدس سرہٗ سے بیعت و خلافت ہے۔ ان کے علاوہ عم اعظم حضرت سید شاہ آل رسول قدس سرہٗ اور اپنے والد ماجد سید شاہ اولادرسول قدس سرہٗ سے بھی اجازت و خلافت حاصل ہے۔

سوال۴: آپ کی زوجہ کا کیا نام ہے؟

جواب: سیدہ سکینہ بیگم بنت حضرت سید شاہ غلام محی الدین امیر عالم قدس سرہ۔

سوال۵: آپ کے کتنے صاحبزادے تھے؟

جواب: دو صاحبزادے تھے: (۱) حضرت سید شاہ ابوالقاسم محمد اسمٰعیل حسن قدس سرہٗ (جن کا لقب شاہ جی میاں ہے) (۲) حضرت سید شاہ ابوالکاظم محمد ادریس حسن قدس سرہٗ (ان کا لقب ستھرے میاں ہے)۔

سوال۶: آپ کا سیتاپور میں کتنے برس قیام رہا؟

جواب: تقریباً ۴۵/سال۔

سوال۷: آپ کا وصال کب اور کہاں ہوا؟

جواب: ۲۴/شوال المکرّم بروز جمعرات ۱۳۲۶ھ میں سیتاپور میں ہوا۔

سوال۸: آپ کا مزار پاک کہاں ہے؟

جواب: سیتاپور میں۔

سوال۹: آپ کے مشہور خلیفہ کون ہیں؟

جواب: (۱) حضرت سید شاہ اسماعیل حسن اور (۲) حضرت سید شاہ ادریس حسن رحمہما اللہ۔

سوال۱۰: آپ کے چند اہم کارنامے بیان کیجیے؟

جواب: آپ نے متعدد دینی و دنیوی کارنامے انجام دیے۔ آب نوشی اور آب پاشی کے لئے متعدد کنویں کھدوائے، باغات لگائے، خانقاہ مارہرہ میں محل سرا حویلی سجادہ نشینی کی از سرِنو تعمیر کرائی، خانقاہ کی مسجد کی مرمت کرائی اور سیتا پور میں ایک عالی شان مسجد بھی تعمیر کرائی۔

سوال۱۱: آپ نے اپنے کس صاحبزادے کے حافظ قرآن ہوجانے پر سیتا پور میں عالیشان مسجد تعمیر کرائی؟

جواب: حضرت سید شاہ اسماعیل حسن قدس سرہٗ کے حافظ قرآن ہونے پر مسجد تعمیر کرائی، جو مسجد صادق کے نام سے مشہور ہے۔

سراج السالکین نور العارفین حضرت سید شاہ ابو الحسین احمد نوری میاں قدس سرہٗ

سوال۱: حضرت نوری میاں قدس سرہٗ کی ولادت کب ہوئی؟

جواب: ۱۲۵۵ھ میں۔

سوال۲: آپ کے والد ماجد کا کیا نام تھا؟

جواب: حضرت سید شاہ ظہور حسن ابن حضور خاتم الاکابر رحمۃ اللہ علیہما۔

سوال۳: حضرت نوری میاں قدس سرہٗ کا حضور خاتم الاکابر سید شاہ آل رسول احمدی سے کیا رشتہ ہے؟

جواب: نوری میاں حضور خاتم الاکابر قدس سرہٗ کے بہت ہی چہیتے پوتے تھے۔

سوال۴: حضرت نوری میاں کے والد ماجد کا انتقال کب ہوا؟

جواب: ابھی آپ گیارہ سال کے تھے کہ ۲۶ر جمادی الاولیٰ ۱۲۶۶ھ میں والد کا کاٹھیاواڑ میں انتقال ہوگیا اور وہیں مدفون بھی ہوئے۔

سوال۵: آپ کے مشہور اساتذہ کون کون ہیں؟

جواب: حضرت مولانا فضل رسول بدایونی حضرت تاج الفحول مولانا عبد القادر بدایونی اور حضرت مولانا فضل اللہ صاحب جلیسری رحمہم اللہ۔

سوال۶: آپ کی ازواج کے متعلق بتائیے۔

جواب: آپ نے دو شادیاں کیں، پہلی شادی اپنے چچا سید شاہ ظہور حسین کی صاحبزادی رقیہ بیگم سے جبکہ دوسری شادی پھوپھی کی لڑکی الطاف فاطمہ سے ہوئی مگر دونوں سے کوئی اولاد زندہ نہیں رہی۔

سوال۷: شاعری میں آپ کیا تخلص رکھتے تھے؟

جواب: ابتداءً سعیدؔ اور بعد میں نوریؔ ہوا اور نوری ہی زیادہ مشہور ہوا۔

سوال۸: آپ کی کچھ تصانیف کے نام بتائیں۔

جواب: (۱) سراج العوارف فی الوصایا والمعارف (۲) العسل المصفی فی عقائد ارباب سنۃ المصطفیٰ (۳) النور والبہا (۴) دلیل الیقین (۵) تحقیق التراویح وغیرہ۔

سوال۹: حضرت نوری میاں صاحب کے مجموعۂ کلام کا کیا نام ہے؟
جواب: تخیل نوری۔
سوال۱۰: آپ کو ''میاں صاحب'' کہہ کر آپ کے کس بزرگ نے پکارا؟
جواب: آپ کے دادا خاتم الاکابر قدس سرہٗ نے۔
سوال۱۱: آپ کو ''خاندان برکات'' میں کن القابات سے یاد کیا جاتا ہے؟
جواب: ''خاتم اکابر ہند'' و ''میاں صاحب''۔
سوال۱۲: حضرت نوری میاں کا انتقال کب ہوا؟
جواب: ۱۱؍رجب المرجب بروز سنیچر ۱۳۲۴ھ کو۔
سوال۱۳: آپ کے کچھ مشاہیر خلفا کے نام شمار کرائیے۔
جواب: (۱) حضرت سید شاہ اسماعیل حسن (۲) حضرت سید شاہ اولاد رسول محمد میاں (۳) حضرت سید ظہور حیدر (۴) حضرت تاج الفحول مولانا عبدالقادر صاحب (۵) اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان صاحب (۶) حضرت شاہ عبد الغفار بدایونی (۷) حضرت مفتیِ اعظم مولانا مصطفیٰ رضا خان صاحب (۸) حضرت قاضی غلام شبر صدیقی بدایونی (۹) حضرت حکیم عبدالقیوم شہید بدایونی (۱۰) حضرت مولانا شاہ محمد عادل کانپوری (۱۱) حضرت قاضی غلام قنبر (۱۲) مجمع البحرین حضرت قاضی غلام حسنین (۱۳) حضرت قاضی غلام سادات قدست اسرارہم۔
سوال۱۴: آپ کی زندگی کے اہم کارنامے بیان کریں۔
جواب: آپ شریعت مطہرہ کے بہت پابند تھے اور لوگوں کو شریعت پر چلنے کی تلقین کرتے تھے۔ آپ نے مریدین و متوسلین کے ایمان وعقیدہ کی حفاظت کے لیے دو کتابیں: سراج العوارف اور العسل المصفی تحریر فرمائی تھیں جو اپنی نظیر آپ ہیں۔ آپ کی ذات مبارک سے فن تعویذ نویسی نے ہندوستان میں عروج پایا۔ آپ اپنے دور کے بہت بڑے عاملین میں تھے۔ بڑے سے بڑا آسیب، سحر اور جنات کا اثر آپ کے وجود کی موجودگی سے ہی غائب ہوجاتا تھا۔

مجدد برکاتیت حضرت سید شاہ ابوالقاسم محمد اسماعیل حسن شاہ جی میاں قدس سرہٗ

سوال۱: حضرت سید شاہ محمد اسماعیل حسن قدس سرہٗ کی ولادت کب ہوئی؟
جواب: ۳؍محرم الحرام ۱۲۷۲ھ میں مارہرہ شریف میں ہوئی۔
سوال۲: آپ نے قرآن مجید کب حفظ کیا اور والد ماجد (حضرت سید شاہ محمد صادق قدس سرہٗ) نے اس پر اپنی خوشی کا اظہار کیسے کیا؟
جواب: جوانی کی عمر میں اپنے شوق سے قرآن مجید حفظ کرنا شروع کیا اور ۱۲۹۳ھ میں حفظ کی تکمیل کی۔ آپ کے والد ماجد نے اس موقع پر سیتاپور میں ایک عالیشان مسجد کی تعمیر فرما کر اپنی خوشی کا اظہار کیا۔
سوال۳: آپ کی زوجہ کا کیا نام تھا اور ان سے کتنے فرزند تولد ہوئے؟
جواب: آپ کی زوجہ کا نام سیدہ منظور فاطمہ تھا اور آپ سے دو صاحبزادے: (۱) حضرت سید شاہ غلام محی الدین فقیر عالم قدس سرہٗ (۲) تاج العلماء حضرت سید شاہ اولاد رسول محمد میاں قدس سرہ تولد ہوئے۔
سوال۴: آپ حج پر کب تشریف لے گئے؟
جواب: ۱۳۰۰ھ میں۔
سوال۵: آپ کو مجدد برکاتیت کیوں کہا جاتا ہے؟
جواب: خانوادۂ برکات پر ایک زمانہ ایسا بھی آیا تھا جب علم وعمل سے دوری ہونے لگی تھی اس وقت آپ نے اپنی انتھک کوششوں سے خود اپنے شوق سے علم دین پڑھا اور اپنی آل واولاد اور اعزہ واقربا کو علم دین سکھا کر تجدیدی کارنامہ انجام دیا اس لیے آپ کو مجدد برکاتیت کہا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ آپ نے بیش از بیش قیمت ادا کر کے اپنے بزرگوں کی کتابیں جمع فرمائیں اور اپنے خاندانی کتب خانے کو محفوظ کیا

نیز خاندانی روایات کا تحفظ فرمایا۔

سوال۶: آپ کا سب سے نمایاں وصف کیا تھا؟

جواب: تصلب فی الدین یعنی اگر آپ کسی کو بھی راہ حق سے ذرہ برابر بھی الگ تھلگ دیکھتے تو اس کی اصلاح کرنے سے بالکل نہ جھجھکتے خواہ وہ کتنا ہی قریبی کیوں نہ ہو۔

سوال۷: حضرت کی چند مشہور تصانیف کے نام بتائیں۔

جواب: (۱) رسالہ رد القضاء من الدعاء فی اعمال دفع الوباء (۲) مجموعہ سلاسل منظوم (۳) مجموعۂ کلام (۴) رسالہ اعمال وتکسیر (۵) کرامات ستھرے میاں۔

سوال۸: آپ کا وصال کب ہوا؟

جواب: ۱۳۶۷ھ میں مارہرہ شریف میں۔

سوال۹: آپ کا تخلص کیا تھا؟

جواب: آپ ''وقارؔ'' تخلص فرماتے تھے۔

سوال۱۰: آپ کے خلفا کے اسمائے گرامی کیا ہیں؟

جواب: آپ نے بے شمار علما و مشائخ کو خلافت سے نوازا جن میں سے چند مشہور خلفا یہ ہیں: (۱) حضرت سید شاہ غلام محی الدین فقیر عالم (۲) حضرت سید شاہ اولاد رسول محمد میاں (۳) حضرت سید شاہ آل عبا قادری (۴) سید العلما حضرت سید آل مصطفیٰ (۵) احسن العلما حضرت سید شاہ مصطفیٰ حیدر حسن میاں وغیرہ۔

سوال۱۱: آپ کے کچھ اہم کارناموں کو بیان کیجیے۔

جواب: (۱) تحریک آزادی، ترک موالات اور خلافت مومنٹ میں اپنے صاحبزادے حضرت تاج العلما اور دونوں ہمشیر زادوں حضرت سید العلما اور حضرت احسن العلما کے ساتھ تنظیم قائم کر کے خانقاہ برکاتیہ کا موقف زمانے کو بتایا (۲) شہزادگان کو زیور تعلیم سے آراستہ کیا (۳) تبرکات خاندانی کو یکجا کیا (۴) اپنے خاندانی کتب خانے کو از سر نو قائم کیا اور تمام مخطوطات کو محفوظ کیا۔

فخر الأماثل حضرت سید شاہ مہدی حسن قدس سرہٗ

سوال۱: آپ کی پیدائش کب اور کہاں ہوئی؟

جواب: آپ کی پیدائش ۱۲۸۷ھ، ۱۸۷۰-۷۱ء میں مارہرہ شریف میں ہوئی۔

سوال۲: آپ کے والد ماجد کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت سید شاہ ظہور حسین عرف چھٹو میاں ابن خاتم الاکابر سید شاہ آل رسول احمدی قدس سرہما۔

سوال۳: آپ خاندان برکات میں کس شیخ کی گدی کے وارث تھے؟

جواب: حضرت سید شاہ ابوالحسین احمد نوری میاں قدس سرہٗ کے۔

سوال۴: رسم بسم اللہ خوانی کس بزرگ نے ادا فرمائی؟

جواب: حضرت سید شاہ آل رسول احمدی قدس سرہٗ نے۔

سوال۵: مجدد برکاتیت حضرت شاہ ابوالقاسم سے آپ کا کیا رشتہ تھا؟

جواب: آپ ان کے داماد تھے۔

سوال۶: آپ کا عقد کن سے ہوا؟

جواب: پہلا عقد بنیادی بیگم بنت حضرت سید حسین سے اور دوسرا عقد سجادی بیگم بنت حضرت ابوالقاسم سید اسماعیل حسن سے۔

سوال۷: حضرت مہدی میاں کی کتنی اولاد تھیں؟

جواب: صرف ایک صاحبزادی حضرت فاطمہ تھیں۔

سوال۸: آپ کا حضرت نوری میاں قدس سرہٗ سے کیا رشتہ ہے؟

جواب: ان کے چچازاد بھائی تھے۔

سوال۹: حضرت مجدد برکاتیت کی صاحبزادی سے آپ کا نکاح کب ہوا؟

جواب: ۲۹ر ذی الحجہ ۱۳۱۲ھ، ۱۸۹۵ء کو۔

سوال۱۰: آپ کا وصال کب ہوا اور کہاں مدفون ہوئے؟

جواب: ۱۸/ذی قعدہ ۱۳۶۱ھ، نومبر ۱۹۵۲ء کو آپ کا وصال ہوا اور خانقاہ برکاتیہ مارہرہ مطہرہ میں مدفون ہوئے۔

سوال۱۱: آپ کے اوصاف اور کارنامے کیا ہیں؟

جواب: آپ کا سب سے نمایاں وصف سخاوت تھا، آپ نے پوری زندگی درویشی میں گزار دی، خانقاہ برکاتیہ میں عرس برکاتی نوری بہت دھوم دھام سے منعقد کرایا کرتے تھے۔ آپ کی ذات سے اور ملک گیر پیمانے پر وسیع تعلقات سے اس دور میں خانقاہ برکاتیہ کا خوب تعارف ہوا۔

تاج العلما سراج العرفا حضرت سید شاہ اولادِ رسول محمد میاں قدس سرہٗ

سوال۱: حضرت تاج العلما کی ولادت کب ہوئی؟

جواب: ۲۳/رمضان المبارک ۱۳۰۹ھ کو۔

سوال۲: آپ سید شاہ محمد اسماعیل حسن قدس سرہٗ کے کون ہیں؟

جواب: چھوٹے صاحبزادے۔

سوال۳: آپ کو کس لقب سے جانا جاتا ہے؟

جواب: تاج العلما کے لقب سے۔

سوال۴: آپ کی زوجہ کا کیا نام تھا؟

جواب: آپ کی زوجہ کا نام منظور فاطمہ بنت سید وجیہ الدین احمد صاحب نقوی بریلوی تھا۔

سوال۵: آپ کے مشہور اساتذہ کون کون ہیں؟

جواب: (۱) آپ کے والد ماجد سید شاہ محمد اسماعیل حسن قدس سرہٗ (۲) حضرت مولانا عبدالمقتدر صاحب بدایونی (۳) حضرت مولوی حیدر شاہ صاحب پشاوری (۴) حافظ امیر اللہ صاحب بریلوی (۵) مولانا غلام رحمانی صاحب ولایتی وغیرہم رحمہم اللہ اجمعین۔

سوال۶: آپ کی مصنفہ ومؤلفہ کتابوں کے نام بتائیں۔

جواب: (۱) القول الصحیح فی امتناع الکذب القبیح (۲) اصح التواریخ (۳) تاریخ خاندان برکات (۴) رسالہ مختصرہ در اثبات واجب الوجود (۵) حاشیہ بر رسالہ خلاصۃ المنطق بدایونی (۶) مبحث الاذان (۷) شافی جواب پر کافی ایرادات (۵) بدایونی تحریر کے شافی جواب (۹) سوانح عمری حضرات اکابر خاندان برکات (۱۰) نماز کے پڑھنے پڑھانے کا عمدہ طریقہ (۱۱) خیر الکلام فی مسائل الصیام (۱۲) اکمل التاریخ پر ایک تنقیدی نظر (۱۳) قرآنی ارشاد اور ہندو مسلم اتحاد (۱۴) انسداد قربانی گاؤ کے متعلق مسلم لیگ کا ریز رویشن مذہبی نقطۂ نظر سے

اس کی تنقید (۱۵) کیا نان کو آپریشن شرعی ترک موالات ہے (۱۶) خطبۂ صدارت جماعت انصار الاسلام (۱۷) گاندھیوں کا اعمالنامہ (۱۸) لیڈروں کا کارنامہ (۱۹) برکات مارہرہ ومہمانان بدایوں (۲۰) التحقیقات الشرعیہ فی رد خباثات الکاندھلویہ (۲۱) مثنوی روزہ اور رمضان شریف کے فضائل میں (۲۲) البرہان القوی علی عدم جواز التراویح خلف الصبی (۲۳) تفہیم المسائل یا رسالۃ الرسائل (۲۴) مجموعہ مضامین (۲۵) مجموعۂ فتاوی (۲۶) خزانۂ واقعات عجیبہ (۲۷) حق کی فتح مبین (۲۸) مثنوی شوکت اسلام (۲۹) ترجمہ اردو ادب السالکین (۳۰) فتنہ ارتداد اور ہندو مسلم اتحاد (۳۱) مجموعہ مکاتبات (۳۲) رسالہ درمغالطات گاندھویہ (۳۳) العذاب الاکبر لمانع ذبح البقر وغیرہ۔

سوال ۷: حضرت تاج العلما کی وفات کب اور کہاں ہوئی؟

جواب: ۲۴ر جمادی الآخرہ ۱۳۷۵ھ بروز منگل مارہرہ مطہرہ میں ہوئی۔

سوال ۸: آپ کے چند نامور خلفا کے نام بتائیے۔

جواب: (۱) سید العلما حضرت سید شاہ آل مصطفیٰ (۲) حضرت سید شاہ مصطفیٰ حیدر حسن میاں (۳) پروفیسر سید شاہ محمد امین میاں وغیرہ۔

سوال ۹: آپ کے کچھ اہم کارنامے بیان کیجیے۔

جواب: (۱) بزم قاسمی برکاتی کی تشکیل نو (۲) دارالاشاعت برکاتی کا قیام (۳) دارالافتا خانقاہ برکاتیہ کا قیام (۴) رسالہ اہل سنت کی آواز کا اجرا (۵) دار العلوم قاسم البرکات اور متعدد مدارس کا قیام وتعاون (۶) مطبع صبح صادق کا قیام (جسے قانونی مجبوری کی بنا پر بند کردیا گیا ہے) (۶) مخزن البرکات کا قیام (جس میں خانقاہ سے متعلق بہت سی کتابیں اور مخطوطے رکھے ہوئے ہیں) (۷) اس زمانے کے تمام فتنوں کی سرکوبی کرنا اور مسلمانان ہند کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنا (۸) صاحبزادگان کو علم سے آراستہ کرانا (۹) متعدد اہم اور مفید کتابوں کی تصنیف وغیرہ۔

حضرت سید شاہ بشیر حیدر آل عبا قادری قدس سرہٗ

سوال۱: حضرت سید شاہ آل عبا قدس سرہٗ کی ولادت کب اور کہاں ہوئی؟

جواب: ۱۸۹۲ء سیتا پور میں۔

سوال۲: والد ماجد کا نام کیا ہے؟

جواب: حضرت سید شاہ حسین حیدر قادری قدس سرہٗ۔

سوال۳: آپ کے مرشد کا نام بتائیے۔

جواب: حضرت سید شاہ ابوالحسین نوری میاں قدس سرہٗ۔

سوال۴: آپ کے مرشد اجازت کون ہیں؟

جواب: سید شاہ ابوالقاسم محمد اسماعیل حسن شاہ جی میاں قدس سرہٗ۔

سوال۵: آپ کی اولاد امجاد میں کون کون ہیں؟

جواب: سید العلما حضرت سید شاہ آل مصطفیٰ سید میاں قادری، احسن العلما حضرت سید شاہ مصطفیٰ حیدر حسن میاں قادری اور شفیق ملت حضرت سید مرتضی حیدر حسین زیدی قدست اسرارہم اور دو صاحبزادیاں حافظہ سیدہ عائشہ خاتون وحافظہ سیدہ زاہدہ خاتون قدس سرہما۔

سوال۶: انٹر اور گریجویشن آپ نے کہاں سے کیا؟

جواب: انٹر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے کیا جبکہ گریجویشن عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد سے۔

سوال۷: آپ کا نمایاں وصف کیا تھا؟

جواب: ''اردو زبان وادب'' آپ کو اردو نثر ونظم پر ملکہ حاصل تھا۔

سوال۸: آپ کا تخلص ''آوارہ'' کس ادیب نے تجویز کیا؟

جواب: رشید احمد صدیقی نے۔

سوال۹: آپ کا وصال کب اور کہاں ہوا؟

جواب: ۱۹۸۶ء میں مارہرہ شریف میں۔

سوال۱۰: آپ کی مشہور تصانیف کیا ہیں؟

جواب: (۱) میرا فرمایا ہوا (۲) بے پر کی (۳) کوا چلا ہنس کی چال۔

سوال۱۱: آپ بسلسلۂ معاش کس شعبے سے وابستہ رہے؟

جواب: آل انڈیا ریڈیو سے۔

سید العلما سند الحکما حضرت سید شاہ آل مصطفیٰ سید میاں قادری قدس سرہٗ

سوال ١: سید العلما کی ولادت کب ہوئی؟

جواب: ٢٥ / رجب المرجب ١٣٣٣ھ مطابق ٩ / جون ١٩١٥ء بروز بدھ مارہرہ شریف میں ہوئی۔

سوال ٢: آپ کا نام اور لقب کیا ہے؟

جواب: آپ کا نام آل مصطفےٰ اولاد حیدر سید میاں اور لقب سید العلما ہے۔

سوال ٣: آپ نے قرآن مجید کب حفظ کیا؟

جواب: ٧ یا ٨ / سال کی عمر میں۔

سوال ٤: آپ نے اعلیٰ تعلیم کہاں حاصل کی؟

جواب: مدرسہ معینیہ اجمیر مقدس میں حضور صدر الشریعہ سے درس نظامی کی تعلیم حاصل کی اور طب کی تعلیم علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں ہوئی۔

سوال ٥: آپ کی زوجہ کا نام کیا ہے؟

جواب: سیدہ منظور فاطمہ قیصر جہاں بیگم بنت سید شاہ آل حبیب۔

سوال ٦: آپ کے کتنے صاحبزادے اور صاحبزادیاں تھیں؟

جواب: ایک صاحب زادے سید آل رسول حسنین میاں اور پانچ صاحبزادیاں: (١) سیدہ عذرا (٢) سیدہ رقیہ (٣) سیدہ حمیدہ (٤) سیدہ رعنا (٥) سیدہ افشاں۔

سوال ٧: زیارت حرمین شریفین کب ہوئی؟

جواب: ١٩٥٨ء میں۔

سوال ٨: آل انڈیا سنی جمعیۃ العلما کس نے قائم کیا؟

جواب: آپ ہی کی کوششوں سے اس کا قیام عمل میں آیا اور تاحیات آپ اس کے صدر

بھی رہے۔

سوال ٩: آپ کی تصنیفات شمار کرائیں۔

جواب: (١) فیض تنبیہ (٢) نئی روشنی (٣) مقدس خاتون (٤) خطبۂ صدارت۔

سوال ١٠: آپ کا نمایاں وصف کیا ہے؟

جواب: خطابت، توکل اور اہل سنت کا اتحاد۔

سوال ١١: آپ کی وفات کب ہوئی اور کسے اپنا جانشین بنایا؟

جواب: ١٠ / اور ١١ / جمادی الآخرہ مطابق ١٩٧٤ء کی درمیانی شب ١١ / بج کر ٤٠ / منٹ پر دوشنبہ کو ساٹھ سال کی عمر میں بمبئی میں ہوئی۔ اپنے صاحبزادہ سید شاہ آل رسول حسنین میاں نظمی کو اپنا جانشین بنایا جن کا وصال امسال (١٤٣٥ھ) یکم محرم کو ہوا۔

سوال ١٢: آپ کے معروف خلفا کے نام بتایئے۔

جواب: (١) حضرت سید آل رسول نظمی میاں (٢) حضرت سید محمد اشرف میاں (٣) حضرت علامہ مفتی اختر رضا خان ازہری (٤) حضرت مولانا صوفی سخاوت علی مگہر (٥) حضرت مولانا غلام عبد القادر علوی، براؤں شریف (٦) حضرت مولانا غلام عبد القادر کھتری۔

سوال ١٣: آپ کے چند اہم کارنامے بتایئے۔

جواب: (١) آل انڈیا سنی جمعیۃ العلما کا قیام (٢) مجلس انسداد فسادات کا قیام (٣) الجامعۃ اشرفیہ کی نصرت وحمایت (٤) متعدد مدارس کا قیام اور مالی امداد فراہم کرنا (٥) اہل سنت کی شیرازہ بندی (٦) ممبئی میں ذکر حسین کی محافل کے انعقاد کا آغاز (٧) ممبئی میں جلوس محمدی کے آغاز کی تحریک (٨) آپ کے فتاویٰ کو آپ کے دور میں ممبئی ہائی کورٹ بہت احترام سے قبول کرتا تھا (٩) مسلم پرسنل لا کی تحریک میں کلیدی کردار۔

احسن العلما سراج العقبا حضرت سید شاہ مصطفیٰ حیدر حسن میاں قادری قدس سرہٗ

سوال ۱: احسن العلما حضرت سید شاہ مصطفیٰ حیدر حسن میاں کی پیدائش کب ہوئی؟

جواب: ۱۰/شعبان المعظم ۱۳۴۵ھ مطابق ۱۳/فروری ۱۹۲۷ء کو ہوئی۔

سوال ۲: آپ وقت پیدائش کس حالت میں تھے؟

جواب: سر سے پیر تک ایک قدرتی غلاف میں لپٹے ہوئے تھے جس کے اوپری حصے پر تاج کی شکل بنی ہوئی تھی۔

سوال ۳: آپ کا لقب کیا ہے؟

جواب: احسن العلماء۔

سوال ۴: آپ نے قرآن مجید کب حفظ کیا؟

جواب: تقریباً گیارہ سال کی عمر میں۔

سوال ۵: آپ کا عقد کب ہوا اور آپ کی زوجہ کا کیا نام ہے؟

جواب: ۲۱/جنوری ۱۹۴۹ء کو سیدہ محبوب فاطمہ نقوی قدس سرہا بنت سید اسحاق نقوی سے ہوا۔

سوال ۶: آپ کی اولاد وامجاد میں کون کون ہیں؟

جواب: آپ کے ۶/صاحبزادگان ہوئے: سید محمد جمیل، سید محمد خالد، (ان دونوں کا وصال بچپن میں ہی ہوگیا) سید محمد امین، سید محمد اشرف، سید محمد افضل، سید نجیب حیدر اور ایک صاحبزادی سیدہ ثمینہ۔

سوال ۷: آپ نے تعلیم کہاں حاصل کی؟

جواب: قرآن عظیم والدہ معظّمہ اور حافظ عبدالرحمٰن سے حفظ کیا اور اردو کی ابتدائی مشق منشی سعید الدین مارہروی سے کی اور اعلیٰ تعلیم حضرت تاج العلماء قدس سرہٗ، شیخ العلماء مولانا غلام جیلانی گھوسوی، مفتی خلیل خاں مارہروی اور مولانا حشمت علی

خان پیلی بھیتی وغیرہم رحمہم اللہ سے حاصل کی۔

سوال ۸: آپ کی تصنیف کردہ کتابیں کون کون سی ہیں؟

جواب: (۱) اہل اللہ فی تفسیر اہل لغیر اللہ (۲) دوائے دل (۳) مدائح مرشد (۴) اہل سنت کی آواز کا احیا (۵) ۱۳۷۳ھ کے تبلیغی دورے (۶) مختلف مضامین۔

سوال ۹: آپ کے چند مشہور خلفا کے نام بتائیں؟

جواب: چاروں صاحبزادگان کے علاوہ (۱) حضرت سید ضیاء الدین ترمذی، کالپی شریف (۲) حضرت مفتی محمد خلیل صاحب پاکستان (۳) حضرت مفتی شریف الحق صاحب امجدی (۴) حضرت علامہ مفتی اختر رضا خاں صاحب ازہری (۵) حضرت مولانا سبحان رضا صاحب، بریلی شریف (۶) حضرت صوفی نظام الدین صاحب، امرڈوبھا (۷) مفتی جلال الدین صاحب امجدی (۸) حضرت بحر العلوم مفتی عبد المنان صاحب، مبارکپوری (۹) حضرت مفتی مظفر احمد صاحب، داتا گنجوی (۱۰) حضرت قاری امانت رسول (۱۲) مولانا جمال رضا خاں، بریلی وغیرہم۔

سوال ۱۰: آپ کا وصال کب ہوا؟

جواب: ۱۵/ربیع الثانی ۱۴۱۶ھ مطابق ۱۱/ستمبر ۱۹۹۵ء میں۔

سوال ۱۱: حضرت احسن العلماء کے وہ کون سے صاحب زادے ہیں جو معروف افسانہ نگار ہیں؟

جواب: سید محمد اشرف میاں

سوال ۱۲: سید محمد اشرف میاں کس عہدہ پر فائز ہیں؟

جواب: اشرف میاں صاحب I.R.S آفیسر ہیں اور فی الحال چیف انکم ٹیکس کمشنر ہیں۔

سوال ۱۳: حضرت احسن العلماء کے وہ کون صاحبزادے ہیں جو محکمۂ پولس میں آئی.جی ہیں؟

جواب: سید محمد افضل میاں I.P.S آفیسر ہیں اور اس وقت مدھیہ پردیش میں آئی.جی. پولس کے عہدے پر فائز ہیں۔

سوال۱۴: حضرت احسن العلما کے وہ کون سے صاحبزادے ہیں جن کو ان کی ایمانداری خدمات کے سبب صدر جمہوریہ ایوارڈ ملا؟

جواب: سید محمد افضل میاں۔

سوال۱۵: حضرت احسن العلما کے وہ کون سے صاحبزادے ہیں جنہیں ادب کا سب سے معروف ایوارڈ ''ساہتیہ اکادمی ایوارڈ'' ملا ہے؟

جواب: حضرت اشرف میاں کو ان کے افسانوی مجموعہ ''بادصبا کا انتظار'' پر ساہتیہ اکادمی ایوارڈ ۲۰۰۴ء میں حاصل ہوا۔

سوال۱۶: احسن العلماء کے وہ کون سے صاحب زادے ہیں جو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اور جامعہ ملیہ کے رجسٹرار رہے؟

جواب: سید محمد افضل میاں صاحب۔

سوال۱۷: حضرت اشرف میاں کا خطاب کیا ہے؟

جواب: شرف ملت

سوال۱۸: احسن العلماء کے وہ کون صاحبزادگان ہیں جنہوں نے سب سے پہلے اردو زبان سے Civil Services کا امتحان پاس کیا؟

جواب: سید محمد اشرف میاں اور سید محمد افضل میاں۔

سوال۱۹: شریعت وطریقت میں آپ کے کیا کارنامے ہیں؟

جواب: (۱) بے شمار مدارس کی عملی سرپرستی (۲) خانقاہی آداب وروایات کا تحفظ (۳) سلسلۂ قادریہ برکاتیہ کا ملک و بیرون ملک میں اعلیٰ پیمانے پر فروغ (۴) اتحاد اہل سنت کے لیے نمایاں کوششیں (۵) مسلمان بچوں میں عصری تعلیم کی ترغیب (۶) آپ نے مسجد برکاتی خانقاہ شریف اور درگاہ برکاتیہ میں بھی متعدد عمارتوں کی تعمیر کرائی۔ آپ نے اپنی ذات مبارکہ سے خانقاہ برکاتیہ مارہرہ شریف میں باقاعدہ خانقاہی نظام کو اپنے کردار وعمل، سخاوت اور سلوک سے مضبوط اور دوسروں کے لیے نمونہ عمل بنایا۔

وارث پنجتن حضرت سید شاہ یحییٰ حسن عرف اچھے صاحب قدس سرہٗ

سوال۱: حضرت سید شاہ یحییٰ حسن کی ولادت کب ہوئی؟

جواب: ۲۰؍ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ مطابق ۷؍نومبر ۱۹۲۵ء۔

سوال۲: والد ماجد کا نام کیا ہے؟

جواب: سید شاہ مسعود حسن قدس سرہ (سید شاہ اولاد رسول کے پرپوتے)۔

سوال۳: آپ کا لقب کیا ہے؟

جواب: وارث پنجتن

سوال۴: آپ نے تعلیم کہاں حاصل کی؟

جواب: ابتدائی تعلیم حضور تاج العلماء سے حاصل کی اور اعلیٰ تعلیم علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے حاصل کی۔

سوال۵: آپ کا نمایاں وصف کیا تھا؟

جواب: مہمان نوازی۔

سوال۶: آپ نے کس کو اپنا خلیفہ نامزد کیا؟

جواب: حضرت سید شاہ نجیب حیدر قادری نوری کو تحریری وزبانی طور پر اپنا وارث وجانشین نامزد کیا۔

سوال۷: آپ کا انتقال کب ہوا؟

جواب: ۱۸؍شعبان المعظم ۱۴۳۲ھ مطابق ۲۱؍جولائی ۲۰۱۲ کو بروز جمعرات۔

سوال۸: نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب: حضرت امین ملت دامت برکاتہ نے۔

سوال۹: آپ کے چند مشہور خلفاء کے نام بتائیے۔

جواب: (۱) حضرت شرف ملت سید محمد اشرف قادری (۲) حضرت رفیق ملت سید نجیب حیدر نوری (۳) حضرت مولانا سید عبدالرب (۴) جناب خواجہ احتشام الدین قادری (۵) حضرت مولانا اسید الحق صاحب بدایوں شریف (۶) حضرت ڈاکٹر سید شاہد علی نوشاہی صاحب۔

سید ملت حضرت سید شاہ آل رسول حسنین میاں نظمی مارہروی قدس سرہٗ

سوال۱: حضرت نظمی میاں کی ولادت کب ہوئی؟

جواب: ۶؍رمضان المبارک ۱۳۶۵ھ مطابق ۴؍اگست ۱۹۴۶ء میں۔

سوال۲: آپ نے ابتدائی تعلیم کن سے حاصل کی؟

جواب: حافظ عبدالرحمٰن عرف حافظ کلو سے قرآن مجید پڑھا، فارسی اپنے چچا حضور احسن العلماء سے اور انٹر ایم.جی.ایچ.ایم انٹر کالج سے کیا۔

سوال۳: اعلیٰ تعلیم کہاں حاصل کی؟

جواب: جامعہ ملیہ اسلامیہ سے اسلامک اسٹڈیز اور انگلش لٹریچر میں بی.اے. کیا پھر یو.پی.ایس.سی کے امتحان میں کامیابی حاصل کی۔

سوال۴: آپ کی زوجہ کا کیا نام ہے؟

جواب: سیدہ آمنہ سلطان بشریٰ خاتون۔

سوال۵: آپ کے کتنے صاحبزادے ہیں؟

جواب: تین: (۱) سید سبطین حیدر (۲) سید صفی حیدر (۳) سید ذوالفقار حیدر۔ (ایک بیٹے کا بچپن میں انتقال ہوگیا تھا)

سوال۶: آپ کے مرشد کون ہیں؟

جواب: آپ کو بیعت وخلافت اپنے والد ماجد حضور سید العلماء سے تھی اور عم مکرم حضور احسن العلماء نے بھی خلافت واجازت عطا فرمائی۔

سوال۷: آپ کو کون کون سی زبانوں میں مہارت حاصل تھی؟

جواب: عربی، فارسی، اردو، ہندی، انگلش، گجراتی، سنسکرت اور مراٹھی زبانوں میں آپ کو مہارت حاصل تھی۔

سوال۸: تصانیف کی تعداد کتنی ہے؟

جواب: آپ نے تین درجن سے زائد کتابیں تصنیف کیں جن میں سے متعدد انگریزی زبان میں ہیں۔

سوال۹: آپ کا سب سے نمایاں وصف کیا تھا؟

جواب: نعت گوئی (اعلیٰ حضرت کے کلام کے بعد محفلوں میں سب سے زیادہ آپ کا کلام پڑھا اور سنا جاتا ہے)۔

سوال۱۰: آپ کا وصال کب ہوا؟

جواب: یکم محرم الحرام ۱۴۳۵ھ مطابق نومبر ۲۰۱۳ء۔

سوال۱۱: آپ کے چند خلفا کے نام بتائیے۔

جواب: تینوں صاحب زادگان کے علاوہ (۱) حضرت سید محمد اویس مصطفیٰ صاحب زیدی واسطی، بلگرام شریف (۲) مفتی محمد شریف الحق صاحب امجدی، گھوسی (۳) علامہ ضیاء المصطفیٰ صاحب، گھوسی (۴) الحاج سید الشاہ حسین صاحب، سلطان پور (۵) مولوی شبیر احمد قادری صاحب (۶) قاری محمد اختر برکاتی، مگہر (۷) قاری عبدالقادر صاحب، بمبئی (۸) صوفی محمد اسلام میاں کرلا ممبئی (۹) مولانا محمد شاکر رضا نوری (۱۰) مفتی محمد زبیر صاحب قادری نوری، ممبئی (۱۱) الحاج محمد شوکت حسین خان صاحب، پاکستان (۱۲) الحاج درویش عبدالہادی صاحب نوری، ڈربن ساؤتھ افریقہ وغیرہم۔

سوال۱۲: آپ کی زندگی کے کچھ اہم کارناموں پر روشنی ڈالیے۔

جواب: (۱) انفارمیشن براڈ کاسٹنگ محکمہ میں مختلف اعلی عہدوں پر فائز رہے (۲) شیلانگ میں پریس انفارمیشن بیورو میں بحیثیت ڈائرکٹر سبک دوش ہوئے (۳) کنزالایمان کا ہندی زبان میں بنام ''کلام الرحمٰن'' ترجمہ کیا۔

امین ملت حضرت پروفیسر سید شاہ محمد امین میاں قادری مدظلہ العالی

صاحب سجادہ، خانقاہ برکاتیہ، مارہرہ مطہرہ

سوال ۱: حضرت امین ملت دام ظلہ کی ولادت کب ہوئی؟

جواب: ۱۳۷۱ھ مطابق ۱۵ر اگست ۱۹۵۲ء کو قصبہ کاسگنج کے ''مشن'' اسپتال میں ہوئی۔

سوال ۲: آپ کی پی.ایچ.ڈی. کس موضوع پر ہے اور کہاں سے مکمل ہوئی؟

جواب: میر تقی میر پر، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے مکمل ہوئی۔

سوال ۳: آپ کو بیعت وخلافت کن سے ہے؟

جواب: حضور تاج العلماء نے بچپن ہی میں آپ کو بیعت وخلافت سے نواز دیا تھا۔ والد ماجد حضور احسن العلماء نے ۱۹۵۶ء میں اپنی سجادہ نشینی کے روز اجازت وخلافت سے سرفراز کیا نیز عرس رضوی کے موقع پر حضور مفتی اعظم ہند نے ایک دن میں تین بار خلافت عطا کی۔

سوال ۴: آپ کی زوجہ کا نام کیا ہے؟

جواب: سیدہ آمنہ خاتون نقوی بنت جناب سید عابد علی مرحوم۔

سوال ۵: آپ کے کتنے صاحبزادے ہیں؟

جواب: دو: (۱) مولانا سید محمد امان قادری مصباحی (۲) سید محمد عثمان قادری اور ایک صاحبزادی سیدہ ایمن۔

سوال ۶: آپ کی تصانیف کون کون سی ہیں؟

جواب: (۱) سید شاہ برکت اللہ حیات اور علمی کارنامے (۲) ترجمہ اردو سراج العوارف (۳) ترجمہ اردو آداب السالکین (۴) ترجمہ رسالہ چہار انواع (۵) میر تقی میر (۶) ادب، ادیب اور اصناف (۷) قائم چاند پوری حالات اور علمی کارنامے (۸) شاہ حقانی کا اردو ترجمہ وتفسیر قرآن مجید کی جدید انداز میں ترتیب۔

سوال ۷: اس وقت علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے کون سے شعبے میں کس عہدے پر فائز ہیں؟

جواب: شعبۂ اردو میں سینئر پروفیسر ہیں۔

سوال ۸: اہل سنت میں آپ کس لقب سے جانے جاتے ہیں؟

جواب: حضور امین ملت کے لقب سے۔

سوال ۹: آپ کی اہم خدمات کیا ہیں؟

جواب: (۱) ۲۰۰۴ میں جامعہ البرکات کا قیام (۲) ۱۹۹۹ء میں مجلس برکات کا قیام (۳) جامعہ اشرفیہ میں ۲۰۰۴ میں مجلس شرعی کا احیا (۴) ۲۰۱۲ء میں مارہرہ شریف میں جامعہ احسن البرکات کا قیام۔

سوال ۱۰: حضرت امین ملت کس بین الاقوامی اعزاز سے سرفراز ہوئے؟

جواب: حضرت امین ملت کو امریکہ اور جارڈن اسلامک اسٹڈیز سینٹر کے باہمی اشتراک سے ہوئے سروے میں پوری دنیا کے ۵۰۰ مشاہیر مسلمانوں میں ۴۴ واں مقام دیا گیا اور آپ پچھلے کئی سالوں سے عالمی مشاہیر کی اس فہرست میں جگہ بنائے ہوئے ہیں۔

سوال ۱۱: آپ کے خلفاء کے نام بتائیں۔

جواب: (۱) سید شاہ نجیب حیدر نوری (۲) سید محمد امان قادری (۳) سید محمد عثمان قادری (۴) سید حسن حیدر نوری (۵) سید شاہ گلزار اسماعیلی، واسطی، مسولوی (۶) امام علم وفن خواجہ مظفر حسین رحمۃ اللہ علیہ (۷) بحر العلوم مفتی عبد المنان رحمۃ اللہ علیہ (۸) مفتی محمد نظام الدین رضوی صاحب، جامعہ اشرفیہ (۹) مولانا محمد احمد مصباحی صاحب، جامعہ اشرفیہ (۱۰) مفتی سید عارف علی صاحب (۱۱) مولانا شہاب الدین صاحب، لکھیم پور کھیری (۱۲) مولانا محمد عبد المبین نعمانی صاحب (۱۳) مفتی عبد الحلیم نوری، چھپرہ (۱۴) مفتی حبیب یار خاں، اندور (۱۵) مولانا عسجد رضا خاں (۱۶) قاری اسحاق محمد، انجینئر، جودھ پور (۱۷) مفتی ولی محمد ناگوری (۱۸) حاجی محمد عارف پردیسی (۱۹) سید نور اللہ شاہ بخاری، سہلاو شریف، راجستھان (۲۰) علامہ عبد الستار ہمدانی، پور بندر (۲۱) سید عبد الجلیل صاحب، بمبئی (۲۲) مفتی محمد محمود اختر، ممبئی (۲۳) مولوی محمد حنیف صاحب، ناگور (۲۴) بابا عبد النبی صدیقی، ممبئی وغیرہم۔

رفیق ملت حضرت سید شاہ نجیب حیدر میاں نوری مدظلہ العالی

سجادہ نشین، خانقاہ برکاتیہ، مارہرہ مطہرہ

سوال۱: حضرت سید نجیب حیدر میاں کی پیدائش کب ہوئی؟

جواب: ۱؍جولائی ۱۹۶۷ء کو سنیچر کے دن ہوئی۔

سوال۲: آپ نے تعلیم کہاں سے حاصل کی؟

جواب: ابتدائی دینی تعلیم اپنے والد ماجد حضور احسن العلماء اور اپنی پھوپھیوں سے جبکہ بی.اے اور ایم.اے مارہرہ شریف سے کیا۔

سوال۳: حضرت نجیب میاں صاحب کے پیرومرشد کون ہیں؟

جواب: شہزادۂ اعلیٰ حضرت حضور مفتی اعظم ہند قدس سرہٗ۔

سوال۴: آپ کو بیعت وخلافت کن بزرگوں سے حاصل ہے؟

جواب: اپنے والد ماجد حضور احسن العلماء سے بیعت وخلافت حاصل ہے۔ وارث پنجتن حضرت سید یحییٰ حسن میاں نے بھی آپ کو خلافت عطا فرمائی۔

سوال۵: آپ کو کس لقب سے یاد کیا جاتا ہے؟

جواب: حضور رفیق ملت۔

سوال۶: حضرت رفیق ملت اب کس گدی پر متمکن ہیں؟

جواب: حضرت نجیب میاں کو وارث پنجتن حضرت یحییٰ میاں نے اپنی حیات میں نوری گدی کا وارث بنا دیا تھا اس لیے آپ سجادۂ نوریہ پر متمکن ہیں۔

سوال۷: نوری گدی ملنے سے پہلے آپ کس کے نائب سجادہ نشین تھے؟

جواب: نوری گدی ملنے سے پہلے آپ حضور امین ملت کے نائب سجادہ نشین تھے۔

سوال۸: آپ کے ولی عہد کون ہیں؟

جواب: فرزند اکبر سید محمد حسن حیدر۔

سوال۹: آپ کے خلفاء کے نام بتائیں۔

جواب: (۱) بڑے صاحب زادے سید حسن حیدر (۲) مفتی آفاق احمد صاحب مجددی، قنوج (۳) مفتی محمد حنیف برکاتی، کانپور (۴) محمد اویس رضا صاحب قادری، پاکستان (۵) حاجی عبدالغفار پردیسی (۶) حاجی محمد عارف پردیسی (۷) مولانا مجیب اشرف صاحب (۸) مولانا صغیر احمد جوکھن پوری (۹) مفتی قلندر صاحب، کرناٹک وغیرہم۔

سوال۱۰: رفیق ملت کی اہم خدمات کیا ہیں؟

جواب: (۱) سلسلۂ برکاتیہ کا تبلیغی دوروں کے ذریعہ وسیع پیمانے پر اجراء (۲) ۲۰۰۲ء میں مارہرہ پبلک اسکول کا قیام (۳) ۲۰۱۲ میں مارہرہ شریف میں جامعہ احسن البرکات کا قیام (۴) ہند و بیرون ہند دعوتی وتبلیغی اسفار

جامعہ البرکات علی گڑھ

سوال۱: البرکات کی تعمیر کا خواب کس نے دیکھا تھا؟

جواب: البرکات کی تعمیر کا خواب سب سے پہلے حضور احسن العلماء سید شاہ مصطفیٰ حیدر حسن قدس سرہٗ نے دیکھا۔

سوال۲: البرکات ایجوکیشنل سوسائٹی کا قیام کب عمل میں آیا؟

جواب: ۱۹۹۵ء میں۔

سوال۳: البرکات کی سنگ بنیاد سے پہلے تعلیمی سیمینار کب اور کہاں منعقد ہوا؟

جواب: ۲۲؍اور ۲۳ جولائی ۲۰۰۰ء کو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں تعلیمی سیمینار کا انعقاد ہوا۔

سوال۴: البرکات کی سنگ بنیاد کی تاریخ کیا ہے؟

جواب: البرکات کی سنگ بنیاد کی تاریخ ۲۲؍جولائی ۲۰۰۲ء ہے۔

سوال۵: البرکات کی سنگ بنیاد کس نے رکھی؟

جواب: جناب نسیم احمد صاحب سابق وائس چانسلر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اور حضور امین ملت پروفیسر سید شاہ امین میاں نے۔

سوال۶: البرکات کی شروعات کون سے ادارے سے اور کہاں ہوئی؟

جواب: حضور امین ملت کے گھر واقع میرس روڈ پر پلے اینڈ لرن سینٹر (Play and Learn Centre) سے کل سات بچوں سے شروعات ہوئی۔

سوال۷: البرکات کے صدر کون ہیں؟

جواب: حضرت امین ملت پروفیسر سید شاہ محمد امین میاں برکاتی۔

سوال۸: البرکات کے نائب صدر کون ہیں؟

جواب: حضرت شرف ملت سید محمد اشرف صاحب برکاتی۔

سوال۹: ترانۂ البرکات ''میرا چمن میرا چمن، میرا یہ برکت کا چمن'' کس نے لکھا؟

جواب: جناب ڈاکٹر احمد مجتبیٰ صدیقی صاحب نے۔

سوال۱۰: البرکات کی عمارتیں کون کون سی شخصیتوں سے منسوب ہیں؟

جواب: چھٹی سے آٹھویں جماعت تک بچوں کا ہاسٹل حضور صاحب البرکات کے ہندی تخلص پر 'پیم پرکاش'' کے نام سے موسوم ہے۔ سینٹرل لائبریری جو صدر گیٹ کے سامنے ہے حضور احسن العلماء کے نام پر ''البرکات حسن لائبریری'' کے نام سے موسوم ہے۔ البرکات پبلک اسکول کا لڑکیوں کی تعلیم کا ادارہ حضور احسن العلماء کی صاحبزادی مرحومہ سیدہ قادریہ خاتون کے نام سے ''قادریہ گرلس سیکشن'' ہے۔ لڑکیوں کا ہاسٹل حضور امین ملت کی والدہ سیدہ محبوب فاطمہ کے نام پر ''محبوب فاطمہ گرلس ہوسٹل'' کے نام سے موسوم ہے جبکہ نویں تا بارہویں جماعت کے بچوں کا ہاسٹل جناب مرحوم ڈاکٹر سید ظہیر اختر رضوی عرف ''گاما بھائی'' کے عرفی نام پر'' گاما بھائی ہاسٹل'' کے نام سے موسوم ہے۔

سوال۱۱: فی الحال البرکات میں کون کون سے تعلیمی ادارے چل رہے ہیں؟

(۱) البرکات پبلک اسکول مع ہاسٹل (۲) البرکات قادریہ گرلس اسکول مع ہاسٹل برائے نسواں (۳) البرکات انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن (B.Ed) (۴) البرکات انسٹی ٹیوٹ آف منیجمنٹ اسٹڈیز (M.B.A) (۵) البرکات کالج آف گریجویٹ اسٹڈیز (B.C.A & B.B.A) (۶) البرکات اسلامک ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (۶) البرکات پلے اینڈ لرن سینٹر۔

سوال۱۲: البرکات میں تعلیم کا خصوصی امتیاز کیا ہے؟

جواب: (۱) عصری تعلیم کے ساتھ مذہبی تعلیم پر توجہ (۲) احکامات شرعیہ سے طلبہ کو آشنائی (۳) انسانی اقدار کی تعلیم و تربیت (۴) لڑکے اور لڑکیوں کی الگ الگ تعلیم۔